58th Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

ڈونووَن فریرا ورلڈ کپ سے باہر

ڈونووَن فریرا کی آئندہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شرکت مشکوک ہو گئی ہے۔ ایس اے ۲۰ ٹورنامنٹ کے دوران کندھے کی شدید انجری نے ان کے کیریئر کے اس بڑے ایونٹ پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، ڈونووَن فریرا جوبرگ سپر کنگز' کی نمائندگی کرتے ہوئے 'پریٹوریا کیپیٹلز' کے خلاف میچ میں فیلڈنگ کے دوران زخمی ہوئے(تفصیلات اندر)

میدویدیف کی فتوحات میں واپسی

ڈینئیل میدویدیف نے بالآخر گرینڈ سلیم مقابلوں میں اپنی ناکامیوں کا سلسلہ توڑ دیا۔ پیر کو ملبورن پارک میں کھیلے گئے پہلے راؤنڈ کے میچ میں روسی اسٹار نے ہالینڈ کے جیسپر ڈی جونگ کو شکست دے کر دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی۔ ۱۱ ویں سیڈ میدویدیف کا مقابلہ اب دوسرے راؤنڈ میں فرانس کے کوئنٹن ہالیس سے ہوگا۔(تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 20 | صفحات : 08 | ۲۰ جنوری ۲۰۲۶ بروز منگوار بمطابق ۳۰ رجب ۱۴۴۷ | Tuesday 20th January 2026 | جلد نمبر 58

لیفٹیننٹ گورنر نے میرز ہیلتھ کیئر ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا

کہا، یہ صحت مرکز طبی ڈھانچے کو مضبوط بنائے گا اور سری نگر شہر اور قریبی اضلاع کیلئے صحت سہولیات میں بہتری لائے گا

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے پیر کے روز سری نگر میں میرز ہیلتھ کیئر ہسپتال کا سنگِ بنیاد رکھا۔ یہ 180 بستروں پر مشتمل ایک سپر اسپیشلٹی ہسپتال ہوگا۔ اس سے میڈیکل اِنفراسٹرکچر کو فروغ ملے گا اور سری نگر شہر اور قریبی اَضلاع کے لئے صحت خدمات کو بہتر بنائے گا۔ اُنہوں نے میرز گروپ اور ہسپتال سے وابستہ تمام اَفراد کو مُبارک باد دِی اور نیک خواہشات کا اِظہار کیا۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ صحت شعبے میں نجی سرمایہ کاری دیرپا قومی ترقی کی بنیاد اور معاشرے کے لئے زِندگی کی رَہ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''صحت ایک مستحکم، متحرک اور خوشحال معاشرے کی تعمیر کی بنیاد ہے۔ صحت شعبے کے صنعت کاروں کو ایک مضبوط اور باوقار معاشرہ تشکیل دینے کے لئے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔'' اس موقعہ پر مینجنگ ڈائریکٹر میرز گروپ فاروق میر، چیئرپرسن جموں وکشمیر وقف بورڈ ڈاکٹر درخشاں اندرابی، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر اکشے لابرو، سینئر افسران، طبی ماہرین اور مختلف شعبۂ حیات سے تعلق رکھنے والے معزز شہری موجود تھے۔

لداخ کے ضلع لیہہ میں زلزلہ

ریکٹر اسکیل پر 5.7 شدت ریکارڈ

سرینگر/ یواین آئی/ مرکزی زیرانتظام علاقہ لداخ کے ضلع لیہہ میں پیر کو زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ریکٹر اسکیل پر اس زلزلے کی شدت 5.7 ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 171 کلومیٹر تھی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمالوجی کے مطابق لداخ کے ضلع لیہہ میں پیر کو 11 بجکر 51 منٹ پر زلزلہ آیا۔ انہوں نے کہا کہ ریکٹر اسکیل پر اس زلزلے کی شدت 5.7 ریکارڈ ہوئی/1

وزیراعظم مودی نے UAE صدر شیخ محمد بن زائد کا سواگت کیا

چاندی کے ڈبے میں پشمینہ شال اور زعفران تحفہ کے طور پیش

نئی دہلی/ یواین آئی/ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان پیر کی شام ایک روزہ سرکاری دورے پر ہندوستان پہنچے، جہاں وزیراعظم نریندر مودی نے خود ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا شیخ آل نہیان کی کچھ دیر بعد وزیر اعظم مودی کے ساتھ بات چیت ہوگی جس کے بعد وہ اپنے وطن واپس روانہ ہو جائیں گے شیخ آل نہیان کا یہ دورہ وزیراعظم نریندر مودی کی دعوت پر ہو رہا ہے۔ متحدہ عرب امارات کے صدر کا منصب سنبھالنے کے بعد یہ ان کا ہندوستان کا تیسرا سرکاری دورہ ہے جبکہ گزشتہ ایک دہائی میں یہ ہندوستان کا ان کا پانچواں دورہ ہے۔ یہ دورہ حالیہ اعلیٰ سطحی تبادلوں سے حاصل ہونے والی مضبوط رفتار پر مبنی ہے، جن میں ستمبر 2024 میں ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید آل نہیان کا دورہ اور گزشتہ برس اپریل میں امارات کے نائب وزیراعظم و وزیر دفاع اور دبئی کے ولی عہد شیخ حمدان بن محمد بن راشد المکتوم کا دورہ شامل ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کو لوک کلیان مارگ پر واقع اپنی رہائش گاہ پر متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زاید آل نہیان اور ان کے خاندان کا استقبال کیا اور انہیں روایتی ہندوستانی تحائف، لکڑی کا نفیس جھولا اور پشمینہ شال پیش کی۔ شیخ نہیان شام کو سرکاری دورے پر یہاں پہنچے تھے۔ مودی نے ایئرپورٹ پر خود ان کا استقبال کیا۔ وزیر اعظم کے دفتر نے بتایا کہ مودی نے شیخ نہیان کو لکڑی کا نفیس اور شاہانہ جھولا پیش کیا۔ یہ جھولا گجرات کی خوبصورت نقش ونگار والی لکڑی سے تیار کیا گیا ہے، جو گجرات کے کئی گھروں کا لازمی حصہ ہوتا ہے۔ اس جھولے پر باریک پھولوں اور روایتی ڈیزائنوں کی ہاتھ سے کندہ کاری کی گئی ہے، جو ماہر دستکاری کو ظاہر کرتی ہے۔ گجراتی ثقافت میں جھولا اتحاد، مکالمہ اور نسلوں کے درمیان تعلق کا علامتی نشان سمجھا جاتا ہے۔ یہ تحفہ اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ متحدہ عرب امارات نے سال 2026 کو ''خاندان کا سال''/2

اگلے چند دنوں میں بارش اور برف باری کے امکانات/ ماہرین

محکمہ موسمیات کے مرکز، سرینگر کی طرف سے ڈویژنل کمشنر جموں وکشمیر کو ایڈوائزری روانہ

سرینگر/ کے این ایس/ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی)، سری نگر، نے 22 جنوری اور 28 جنوری، 2026 کے درمیان جموں وکشمیر اور اس سے ملحقہ علاقوں کو فوری طور پر متاثر کرنے کے امکان کے دو مغربی ڈسٹربنس کے بارے میں موسمی ایڈوائزری وارننگ جاری کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق محکمہ موسمیات کے مرکز، سری نگر کی طرف سے ڈویژنل کمشنر جموں وکشمیر کو بھیجی گئی ایڈوائزری کے مطابق، پہلا ویسٹرن ڈسٹربنس، 22 جنوری سے 24 جنوری تک خطے پر اثر انداز ہونے کی توقع ہے اور 23 جنوری کو سب سے زیادہ سرگرمیاں ہونے کا امکان ہے۔ دوسرا نظام 26 جنوری کی رات سے 28 جنوری کی دوپہر تک خطے پر اثر انداز ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے، 27 جنوری کو چوٹی کی سرگرمی کے ساتھ، اور اس کی شدت معتدل رہنے کی توقع ہے۔ ان نظاموں کے زیراثر، مرکز کے زیرانتظام علاقے میں وسیع پیمانے پر ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری متوقع ہے، الگ تھلگ مقامات پر بھاری بارش اور برفباری کے ساتھ۔ پہلے سسٹم سے جموں ڈویژن کی وادی چناب سمیت پیر پنچال رینج پر بھاری بارش ہونے کا امکان ہے اور جنوبی کشمیر کے درمیان سے اونچے علاقوں بشمول انت ناگ، پہلگام، کولگام، شوپیاں، پیر کی گلی، گلمرگ، سونمرگ، زوجیلا محور، بانڈی پورہ-رازدان پاسہ، ڈوپاسہ، ڈوپاسہ، ضلع بانڈی پورہ۔ ادھم پور، ریاسی، کشتواڑ اور رامبن شامل ہے۔ دوسرے مغربی ڈسٹربنس کی وجہ سے اسی طرح کے علاقوں میں خاص طور پر پیر پنجال رینج، وادی چناب اور جنوبی کشمیر کے وسط سے اونچے علاقوں میں درمیانی سے بھاری بارش اور برف باری ہونے کی بھی توقع ہے۔ آئی ایم ڈی نے خبردار کیا ہے کہ موسمی سرگرمی کی وجہ سے سطحی اور ہوائی نقل وحمل میں خلل پڑ سکتا ہے، بشمول جموں سری نگر قومی شاہراہ اور/3

بے ضابطگیاں، لاقانونیت، دراندازی ملک کیلئے ناقابل قبول/ مودی

ترنمول کانگریس ووٹ کی سیاست کر کے قومی سلامتی کے ساتھ کھیل رہی ہے

سرینگر/ اے پی آئی/ بدعنوانیوں، بے ضابطگیوں، غنڈہ گردی کو ملک کیلئے ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ترنمول کانگریس قومی سلامتی کے ساتھ کھیل رہی ہے۔ دراندازی کر کے ووٹ کی سیاست کی جارہی ہے۔ عوام کو چاہیے کہ وہ بدعنوان، رشوت خور اور لاقانونیت کو ختم کرنے کیلئے اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مغربی بنگال میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے دراندازی کو ملک کیلئے ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ترنمول کانگریس ملک کی سلامتی کے ساتھ کھیل رہی ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بینرجی کو ہدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دراندازی کو روکنے کیلئے مغربی بنگال میں بی ایس ایف کی تعیناتی کیلئے اراضی فراہم/4

راجوری میں خاتون پلاسٹک تھیلے کے اندر رسی سے بندھی پائی گئی

سوپر کولگام میں 51 سالہ خاتون کی پُراسرار موت کے بعد تفتیش جاری

سرینگر/ ایس این این/ جموں کے راجوری ضلع میں 45 سالہ خاتون پلاسٹک کے تھیلے کے اندر رسی سے بندھی ہوئی پانے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی ۔ ادھر سوپر کولگام میں پراسرار حالات میں خاتون کی موت واقع ہوئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق راجوری ضلع میں ایک 45 سالہ خاتون کو پلاسٹک کے تھیلے کے اندر رسی سے بندھا ہوا پایا گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ عظیم اختر نامی خاتون کو آزاد کردیا گیا اور اتوار کو دیر گئے شدید زخمی حالت میں جی ایم سی اسپتال لے جایا گیا۔ اس بیگ کو کچھ مقامی لوگوں نے ضلع کے ٹنڈوال علاقے میں ایک الگ تھلگ جگہ پر دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اختر کے بہتر ہونے اور بیان دینے کا انتظار کر رہی ہے۔ ادھر کولگام ضلع کے سوپر علاقے میں اتوار کو ایک ادھیڑ عمر خاتون کی پراسرار حالات میں موت ہوگئی۔ ہدیداروں نے بتایا کہ تقریباً 51 سال کی ایک خاتون اپنی رہائش گاہ پر مبینہ طور پر کوئی زہریلی چیز کھانے کے بعد اچانک بے ہوش ہوگئی۔ اسے ابتدائی طور پر علاج/5

مہاجر کشمیری پنڈت واپس وادی کشمیر آسکتے ہیں مگر

ان کی زندگیاں کہیں اور بس چکی ہیں/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ

جموں/ یواین آئی/ جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ کشمیری پنڈتوں کی وادی واپسی پر کوئی قدغن نہیں، اور اگر وہ لوٹنا چاہیں تو کشمیر ہمیشہ ان کے لیے کھلا ہے۔ تاہم انہوں نے اس خدشے کا اظہار کیا کہ تین دہائیوں کے بعد شاید زیادہ تر خاندان وادی میں مستقل طور پر رہائش اختیار کرنے کا ارادہ نہ رکھیں، کیونکہ وہ ملک کے مختلف حصوں میں اپنی نئی زندگیوں میں رچ بس چکے ہیں۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب کشمیری پنڈت برادری 19 جنوری کو 1990 کے بڑے اخراج کی یاد میں 'ہولوکاسٹ ڈے' منا رہی تھی-وہ دن جب دہشت گرد حملوں اور جان لیوا دھمکیوں نے ہزاروں خاندانوں کو اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور کردیا تھا۔ جموں میں پارٹی کے دو روزہ اجلاس کے دوران میڈیا/6

کشتواڑ کے جنگلات میں خونین تصادم، ایک فوجی اہلکار جاں بحق، سات دیگر زخمی

پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر دہشت گردوں کی تلاش میں کارروائیاں مزید تیز/ حکام

سرینگر/ یو پی آئی/ کشتواڑ کے سنگھ پورہ جنگلی علاقے میں جاری شدید سرچ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے ساتھ جھڑپ میں زخمی ہونے والا ایک پیراٹروپر پیر کی صبح دورانِ علاج چل بسا، جب کہ سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر دہشت گردوں کی تلاش میں کارروائیاں مزید تیز کر دی ہیں۔ یہ جھڑپ اس وقت شروع ہوئی تھی جب اتوار کو سیکورٹی فورسز نے سونار گاوں کے بالائی حصے میں مشکوک نقل وحرکت کی اطلاع ملنے پر سرچ آپریشن شروع کیا۔ سرچ کے دوران گھات لگا کر بیٹھے دہشت گردوں نے اچانک دستی بم پھینکا، جس کے نتیجے میں آٹھ اہلکار زخمی ہوئے۔ ان میں سے اسپیشل فورسز کا اہلکار حوالدار گجند رسنگھ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے فوجی اسپتال میں دم توڑ گیا۔ حکام کے مطابق کارروائی اتوار کی رات گھنے اندھیرے، برفانی سردی اور جنگل کی انتہائی دشوار گزار ساخت کے باعث عارضی طور پر روک دی گئی تھی، تاہم پیر کی صبح طلوعِ آفتاب کے فوراً بعد آپریشن دوبارہ انتہائی محتاط انداز میں شروع کیا گیا۔ علاقہ نہایت کھڑی ڈھلوانوں، گھنی جھاڑیوں اور کمزور ویژیبلیٹی کے باعث اہلکاروں کے لیے بڑا چیلنج بنا ہوا ہے، جبکہ دہشت گرد بھی اسی فطری جغرافیے کو بطور پناہ گاہ استعمال کر رہے ہیں۔ فوج، پولیس اور نیم فوجی فورسز کی مشترکہ ٹیمیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس ڈرونز، حرارتی سینسرز اور اسنفر ڈاگز کی مدد سے پورے جنگل کو چھان رہی ہیں تاکہ دہشت گردوں کے کسی بھی ممکنہ فرار/9

سرینگر ہوائی اڈے پر تین پروازیں منسوخ

سرینگر/ یواین آئی/ ایئر پورٹ حکام نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس پیش رفت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا: ' یوم جمہوریہ کے انتظامات کے پیش نظر دہلی ہوائی اڈے پر کاری کردہ نوٹم (نوٹس ٹو ایئر مین) کی وجہ سے، سری نگر ہوائی اڈے کے لئے آنے اور جانے والی کچھ پروازوں کو متعلقہ ایئر لائنز نے آج منسوخ کر دیا ہے'۔ حکام نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہوائی اڈے پر جانے سے پہلے اپنی ایئر لائن کے ساتھ فلائٹ کی تازہ ترین صورتحال کو چیک کریں۔

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات

جموں کشمیر سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی طور تبادلہ خیال کیا گیا

سرینگر/ ایس این این/ جموں کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبد اللہ نے نئی دہلی میں وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی جس دوران جموں کشمیر کے مختلف امور پر بات چیت ہوئی ۔ جموں کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے ساتھ ملاقات کی جہاں دونوں رہنماؤں نے مرکز کے زیرانتظام علاقوں سے متعلق جاری کردہ مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر منسٹر کے دفتر نے ایکس پر کہا کہ/7

یوم جمہوریہ کی تقریبات میں ہر مکتبہ ہائی فکر کے لوگوں کو شرکت کی دعوت/ صوبائی کمشنر کشمیر

امیرا کدل پُل عنقریب جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر عوام کے نام وقت کردیں گے

سرینگر/ 19 جنوری/اے پی آئی// یوم جمہوریہ کی تقریبات میں ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو شرکت کرنے کی دعوت دیتے ہوئے صوبائی کمشنر نے امیرا کدل پُل کو جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے عنقریب عوام کے نام وقف کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا کہ سمارٹ سٹی کی انتظامیہ شہر سرینگر کی عظمت رفتہ، شان وشوکت بحال کرنے کیلئے تعریف کے قابل ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں امیرا کدل پُل کے کام کا جائزہ لینے کے موقعہ پر صوبائی کمشنر انشور گرگ نے ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سمارٹ سٹی مشن کے تحت ایک اہم شہری تبدیلی کا مشاہدہ کر رہا ہے جس میں بنیادی ڈھانچے اور عوامی خدمات کے بڑے منصوبے یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل تکمیل کے قریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ امیرا کدل پُل کشمیر کی ثقافت کی مثال قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس پُل کو جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا عنقریب عوام کے نام وقف کردینگے جس سے دکانداروں، راہگیروں کو مستفید ہونے کا موقعہ ملے گا۔ سمارٹ سٹی انتظامیہ کی جانب سے اٹھائے گئے انتظامات کو قابل تعریف قرار دیتے ہوئے صوبائی کمشنر نے کہا کہ سرینگر میں ساڑھے 4 کلو میٹر علاقے میں سائیکل چلانے، واک کرنے کیلئے بھی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اور دریائے جہلم کے کنارے اس طرح کے اقدامات اٹھانا انتہائی اہمیت کے قابل ہیں۔ صوبائی کمشنر نے 26 جنوری کے دن ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے/10

لاپتہ ہونے کے دو سال بعد جہلم سے نعش برآمد

سرینگر/ یواین آئی/ سال 2024 کے دلخراش گنڈبل کشتی حادثے میں لاپتہ ہونے والے شوکت احمد شیخ کی نعش پیر کے روز دریائے جہلم سے برآمد کر لی گئی، جس کے ساتھ ہی کئی ماہ سے جاری تلاش کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ حادثے کے بعد سے لاپتہ شوکت احمد کی نعش آج جائے حادثہ کے نزدیک دریا کے ایک حصے میں دکھائی دی، جسے مقامی لوگوں نے نکال کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ اس سے قبل مارکوس کے ماہر غوطہ خوروں اور ایس ڈی آر ایف کی کیو آر ٹی ٹیم نے کئی روز تک دریائے جہلم میں جدید آلات کی مدد سے گہرائی تک تلاش کی تھی، تاہم اُس وقت کوئی کامیابی نہیں مل سکی تھی۔ مقامی آبادی نے لاش کی بازیابی کے بعد افسوس کا اظہار کرتے/11

پبلک ہیلتھ انجینئر کے سابق ملازم کے خلاف چارج شیٹ

غیر قانونی طور پر مہاجر ریلیف حاصل کرنے کے الزام

سرینگر/ یواین آئی/ کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم ونگ نے غیر قانونی طور پر مہاجر ریلیف حاصل کرنے کے الزام میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کے ایک سابق ملازم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے محمد حسین شاہ ساکن سیدا پورہ شوپیاں حال نر کا واباغ گاندربل جو محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) گاندربل ڈویژن کا ریٹائرڈ ملازم ہے، کے خلاف غیر قانونی طور پر مہاجر ریلیف حاصل کرنے کے الزام میں عدالت 19-الیکٹریسٹی مجسٹریٹ جموں میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چارج شیٹ مہاجر کے طور پر غیر قانونی اندراج اور اہل نہ ہونے کے باوجود 18 لاکھ 30 ہزار 2 سو 65 روپے کی مہاجر امداد فراڈ کے//8

’’مشن یوا‘‘ کے تحت 14877 نوجوانوں کو 847 کروڑ روپے کے قرضے منظور

چیف سیکریٹری کی قیادت میں ایپکس کمیٹی کا اجلاس، پروگرام کی پیش رفت اور بینکوں کی کارکردگی کا جائزہ

جموں، 19 جنوری //// چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے آج Mission YUVA کی ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی، جس میں جموں و کشمیر میں اس خود روزگار مہم کی ضلع وار اور پنچایت سطح کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پلاننگ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری، فنانس کے پرنسپل سیکریٹری، جے اینڈ کے بینک کے مینیجنگ ڈائریکٹر، آئی آئی ایم جموں کے ڈائریکٹر سمیت مختلف سرکاری و تعلیمی اداروں کے نمائندے شریک ہوئے۔ تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے۔ چیف سیکریٹری نے لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے پروگرام کے نفاذ پر کڑی نگرانی اور ڈیٹا پر مبنی تجزیے کی ستائش کی اور کہا کہ پنچایت سطح تک کارکردگی کے انڈیکیٹرز کی تیاری سے ہدفی اور موثر اقدامات ممکن ہوئے ہیں۔ انہوں نے کمزور کارکردگی والے بلاکس پر خصوصی توجہ دینے اور فوری اصلاحی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ہر ضلع میں سنگل بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس (SBDUs) اور بلاک ہیڈ ہولڈنگ ڈیسک (BHDs) ماہ کے اختتام تک مکمل طور پر فعال کیے جائیں، جس کے لیے مناسب انفراسٹرکچر، عملہ اور موٹیویٹرز کی تعیناتی ناگزیر ہے۔ چیف سیکریٹری نے نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن (NRLM) کے تحت لکھپتی دیدیز کی صلاحیت بڑھانے، ان کے کاروبار کو اپ گریڈ کرنے اور انہیں۔۔۔/101

جموں وکشمیر جنتا دل یونائیٹڈ کے صدر اور کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری

کے وفد کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

سری نگر، 19 جنوری //// جموں وکشمیر جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر شری جی ایم شاہین نے آج راج بھون سری نگر میں لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران جموں وکشمیر کے موجودہ سیاسی حالات، عوامی فلاح و بہبود سے جڑے امور اور مجموعی ترقیاتی منظرنامے پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ شری جی ایم شاہین نے مختلف عوامی مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے بروقت ازالے پر زور دیا، جس پر لیفٹیننٹ گورنر نے مناسب غور و فکر کی یقین دہانی کرائی۔ ادھر کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے، جس کی قیادت چیمبر کے صدر شری جاوید احمد ٹینگا کر رہے تھے، لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد نے جموں وکشمیر میں تجارت اور سیاحت کے شعبوں کو مزید۔۔۔/102

اودھمپور میں 16 ویں قومی یوم رائے دہندگان کی تقریبات کو حتمی شکل دی گئی

اودھمپور/ 19 جنوری // ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر اودھمپور رجنگل کشور نے 16 ویں قومی یوم رائے دہندگان 2026 کی تقریبات، جس کا موضوع ’میرا بھارت، میرا ووٹ‘ اور نعرہ ’بھارتی جمہوریت کے قلب میں‘ ہے، کے انتظامات کا جائزہ لینے اور انہیں حتمی شکل دینے کے لئے آج مختلف محکموں کے افسران کی ایک میٹنگ طلب کی۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر بابو پردیپ کمار، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر نیرج بھارگو، ای آر اوز، اے ای آر اوز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی جبکہ تعلیمی اداروں کے سربراہان نے بذریعہ ورچوئل موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔ میٹنگ کو سرگرمیوں کا شیڈول تیار کرتے ہوئے بتایا گیا کہ بیداری سے متعلق متعدد سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی جن میں ریلیاں، مباحثے، مصوری مقابلے، کوئز، نعرہ۔۔۔/103

سیکریٹری ٹرانسپورٹ نے کوٹ بھلوال میں

انسٹی چیوٹ آف ڈرائیونگ ٹریننگ اینڈ ریسرچ کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں/ 19 جنوری // سیکریٹری ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اونی لواسا نے آج کوٹ بھلوال جموں میں واقع انسٹی چیوٹ آف ڈرائیونگ ٹریننگ اینڈ ریسرچ (آئی ڈی ٹی آر) میں جاری کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ یہ دورہ یونین ٹیریٹری میں اہم ٹرانسپورٹ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کرنے کے لئے محکمہ کی مرکوز کوششوں کا حصہ تھا۔ سیکریٹری کے ہمراہ افسران کی ایک ٹیم تھی جس میں ایڈیشنل ٹرانسپورٹ کمشنر انجو گپتا، سپرانٹنڈنٹ انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) جموں، ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (آر ٹی او) جموں ایس جسمیت سنگھ، جوائنٹ ٹرانسپورٹ کمشنر، پی ڈبلیو ڈی اور میکینیکل محکموں کے ایگزیکٹو انجینئران اور اسسٹنٹ انجینئران شامل تھے۔ ابتدا میں سیکریٹری کو انسٹی چیوٹ کے اہم اجزا کے بارے میں جانکاری دی گئی جن میں انتظامی بلاک،۔۔۔/106

کشمیری شال فروشوں پر حملے تشویشناک، فوری مداخلت کی ضرورت: حکیم محمد یاسین

مرکز سے فوری اقدام کا مطالبہ، کشمیری تاجروں کے تحفظ پر زور

سری نگر، 19 جنوری //// پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق وزیر حکیم محمد یاسین نے پیر کے روز ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور ہریانہ سمیت مختلف ریاستوں میں کشمیری شال فروشوں کے خلاف ہراسانی، دھمکیوں اور منظم حملوں کی تازہ اور تشویشناک لہر پر گہرے دکھ اور شدید تشویش کا اظہار کیا۔ یہاں جاری ایک بیان میں حکیم محمد یاسین نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے اپیل کی کہ وہ فوری مداخلت کریں تاکہ ملک بھر میں دیانت دار اور قانونی ذرائع سے روزی کمانے والے کشمیری تاجروں کی جان، عزت اور روزگار کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری شال فروشوں کو ہراساں کرنے، دھمکانے، تشدد کا نشانہ بنانے اور ان کے کام کی جگہوں سے زبردستی نکالے جانے کی اطلاعات نہایت پریشان کن ہیں اور ایک خطرناک رجحان کی عکاس ہیں، جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ پی ڈی ایف صدر نے کہا کہ کشمیری شال فروش، جو موسمی طور پر مختلف ریاستوں کا سفر کرتے ہیں، سماج کے محنتی ترین طبقوں میں شامل ہیں اور جہاں بھی وہ کام کرتے ہیں وہاں مقامی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ’’یہ تاجر کشمیر کی شاندار ثقافت۔۔۔/105

جموں میں نیشنل کانفرنس بلاک صدور کا دو روزہ کنونشن شروع

پارٹی امورات، تنظیمی سرگرمیوں اور تنظیمی ڈھانچے کی مضبوطی پر تبادلہ خیالات

سرینگر // یہ بات تاریخی حقائق سے عیاں ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام میں سیاسی بیداری، سماجی شعور اور ہمہ جہت ترقی کے فروغ میں نیشنل کانفرنس نے ایک فیصلہ کن اور کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس کی قیادت میں کشمیری عوام پہلی مرتبہ منظم سیاسی جدوجہد سے آشنا ہوئے، جس کے نتیجے میں عوام میں اپنے حقوق، فرائض اور جمہوری اقدار کے بارے میں شعور پیدا ہوا۔ اس جماعت نے سیاست کو مخصوص طبقات تک محدود رکھنے کے بجائے عام آدمی تک پہنچایا اور عوامی شمولیت کو یقینی بنایا۔ ان۔۔۔/104

پنڈت اور میاں خاندانوں کیساتھ میرواعظ ہمدانی کا اظہار تعزیت

سرینگر/ جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میرواعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے وادی کی معروف سماجی شخصیت اور سابق چیف انجینئر الحاج علی محمد پنڈت ساکن چھانہ پورہ کی نیک سیرت اور پارسا اہلیہ محترمہ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحومہ کے جملہ سوگواران خصوصاً مرحوم کے لائق فائق فرزندان ڈاکٹر عنایت علی اور انجینئر امتیاز علی کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومہ کی جنت نشینی کیلئے دعا کی۔ جمعیت کے اراکین مرحومہ کے گھر جا کر تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی اور مجلس ایصال ثواب میں مرحومہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقعے پر میرواعظ کشمیر ڈاکٹر عمر فاروق کے نمائندے کیساتھ ساتھ صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے بھی۔۔۔/107

ساگر نے پرائمری ہیلتھ سینٹر نشاط کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی

طبی شعبے کی مضبوطی کے عزم کا اعادہ، سی ڈی سی ایف سے روپے واگذار

سری نگر // جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس جنرل سیکریٹری و ایم ایل اے خانیار حاجی علی محمد ساگر نے آج پرائمری ہیلتھ سینٹر (یو پی ایچ سی) نشاط میں صحت سے متعلق اقدامات کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں علاقے میں بنیادی صحت سہولیات کی موجودہ صورتحال اور ان میں بہتری لانے کے اقدامات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر حاجی علی محمد ساگر نے کانسچونسی ڈیولپمنٹ فنڈ (CDF) سے 30 لاکھ روپے جاری کئے، جو نشاط، ہارون اور تھیڈ کے مختلف پرائمری ہیلتھ سینٹروں (PHCs) میں اپ گریڈیشن اور جدید طبی مشینری کی خریداری کے لئے استعمال لئے جائیں گے۔ اس فنڈ سے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، تشخیصی سہولیات میں بہتری اور مریضوں کو بہتر علاج فراہم کرنے میں۔۔۔/108

سرینگر میں ایس ڈی آر ایف کی 14 ویں سالانہ ریزنگ ڈے تقریب منعقد

سرینگر، 19 جنوری //// اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (SDRF) کے 14 ویں سالانہ ریزنگ ڈے کو آج سرینگر میں SDRF 1st بٹالین کے کیمپ پر جوش و خروش سے منایا گیا۔ تقریب میں SDRF، NDRF اور پائپ بینڈ کے دستوں نے متاثر کن مارچ پاس پیش کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر سول ڈیفنس و SDRF کشمیر امتیاز حسین میر مہمان خصوصی تھے، جنہوں نے تقریب کی صدارت کی اور مارچ پاس کا سلام وصول کیا۔ تقریب میں SDRF 1st بٹالین سرینگر کے کمانڈنٹ مسرور احمد میر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس اور دیگر افسران و اہلکار بھی موجود تھے۔ ڈائریکٹر سول ڈیفنس و SDRF کشمیر نے خطاب کرتے ہوئے SDRF کی خود سپردخدمات کو سراہا اور انہیں مزید جوش، ولولے اور عزم کے ساتھ۔۔۔/116

پی ڈی پی لیڈر شبیر احمد میر کی قیادت میں ٹنگمرگ میں خاص اجلاس

پارٹی میں شامل ہونے والوں کا خیر مقدم اور مبارک باد

پی ڈی پی لیڈر شبیر احمد میر کی صدارت میں گزشتہ دنوں ٹنگمرگ میں پارٹی کے اعلیٰ عہدے داروں اور کارکنوں کا خصوصی اجلاس ہوا جس میں شبیر صاحب نے حلقہ انتخاب میں بہت سارے مسائل پر روشنی ڈالی اور عوامی مطالبات کا ذکر کیا۔ انہوں نے موجودہ حکمرانوں پر وعدہ خلافی کے الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ بجلی اور پانی کے حوالے سے لوگ دن بدن مشکلات میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی کی طرف توجہ نہ دینے کے نتیجہ میں ٹنگمرگ سے آگے گلمرگ اور گرد و نواح میں ki بستیوں میں عوام پریشانیوں کا شکار ہیں۔ آپ نے حاضرین پر زور دیا کہ وہ منظم اور متحد ہو کر پارٹی کو مضبوط بنائیں/109

ڈپٹی کمشنر کپواڑہ نے یوم جمہوریہ تقریبات کے انتظامات کو حتمی شکل دی

تمام محکموں کے درمیان بہتر تال میل، نظم وضبط اور بروقت تیاریوں پر زور

کپواڑہ، 19 جنوری //// یوم جمہوریہ کی تقریبات کو خوش اسلوبی سے منعقد کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے آج ڈی پی ایل کپواڑہ میں تمام متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ایک جامع اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایس ایس پی کپواڑہ سید طاہر الجیلانی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی، چیف پلاننگ آفیسر، چیف ایجوکیشن آفیسر، ضلع اطلاعاتی افسر ڈی آئی پی آر کپواڑہ اور مختلف لائن محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سیکیورٹی، پریڈ کی ہم آہنگی، نشستوں کا انتظام، ٹریفک مینجمنٹ، صفائی ستھرائی، بجلی کی فراہمی، طبی سہولیات اور لاجسٹک انتظامات سمیت اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام تیاریوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کے لیے بین المحکماتی تال میل کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔۔۔/112

ڈپٹی کمشنر بارہمولہ نے ضلع میں کے سی سی کیسز کی صورتحال کا جائزہ لیا

402 پنچایتوں میں بڑے پیمانے پر بیداری مہم چلانے کی ہدایت

بارہمولہ، 19 جنوری //// ڈپٹی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے آج ڈی سی آفس میٹنگ ہال میں ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع میں کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) کیسز کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کا مقصد اسکیم کے تحت پیش رفت کا تجزیہ، موجودہ خامیوں کی نشاندہی اور 100 فیصد کوریج کے حصول کے لیے حکمت عملی کو حتمی شکل دینا تھا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کو ضلع میں کے سی سی کھاتوں کی مجموعی تعداد سے متعلق تفصیلات سے آگاہ کیا گیا، جن میں فعال کھاتے، صفر بیلنس والے کھاتے، غیر فعال کھاتے اور اسکیم کی کامیابی کے لیے ہدفی اقدامات شامل تھے۔ اجلاس میں کے سی سی اسکیم کے تحت اہل مستفیدین کی مکمل شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملیوں پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر رسائی کے نظام کو مضبوط بنانے، متعلقہ فریقین کے درمیان۔۔۔/111

شیلندر کمار اور ڈائریکٹر جنرل سریکلچر اعجاز احمد بٹ نے

محکمہ سریکلچر کے وال کیلنڈر 2026 کی نقاب کشائی کی

جموں، 19 جنوری //// سیریکلچر ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ جموں وکشمیر نے آج سول سیکریٹریٹ، جموں وکشمیر، جموں میں اپنے محکمانہ کیلنڈر 2026 کی نقاب کشائی کی۔ اس موقع پر ایگریکلچر پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ جموں وکشمیر کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری جناب شیلندر کمار (آئی اے ایس) اور ڈائریکٹر جنرل سیریکلچر جموں وکشمیر جناب اعجاز احمد بٹ (آئی اے ایس) سمیت محکمہ کے سینئر افسران کی موجودگی رہیں۔ یہ کیلنڈر جموں وکشمیر کے بھرپور سیریکلچر ایکو سسٹم کی خوبصورت عکاسی کرتا ہے، جس میں وادی کے مختلف علاقوں میں واقع شہتوت کے کھیتوں اور نرسریوں کے دلکش مناظر پیش کیے گئے ہیں۔ اس۔۔۔/110

منشیات سے پاک بڈگام کیلئے نفاذ، بیداری اور باز آبادکاری کلیدی ستون

ڈپٹی کمشنر بڈگام کی صدارت میں 43 ویں ضلع سطحی این کورڈ اجلاس کا انعقاد

بڈگام، 19 جنوری //// منشیات کے استعمال کے خلاف جاری اقدامات کا جائزہ لینے اور بڈگام کو منشیات سے پاک ضلع بنانے کے لیے نئی حکمت عملی ترتیب دینے کی غرض سے آج ضلع سطحی این کورڈ (نارکو کوآرڈی نیشن کمیٹی) کا 43 واں اجلاس ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ کی صدارت میں ڈی سی آفس بڈگام میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام، چیف پلاننگ آفیسر بڈگام، تمام سب ڈویژنل مجسٹریٹس، اسسٹنٹ کمشنر پولیس، چیف میڈیکل آفیسر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ضلع اسپتال بڈگام، تمام سرکاری ڈگری کالجوں کے پرنسپلز، میونسپل کمیٹیوں کے ایگزیکٹو آفیسران اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں این کورڈ کے سابقہ فیصلوں پر عمل درآمد کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ رواں ماہ کے دوران ضلع میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 11 مقدمات درج کیے گئے ہیں اور 11 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ منشیات کا مسئلہ محض قانون و امن کا معاملہ نہیں بلکہ ایک سنگین سماجی چیلنج ہے جو خاندانوں، نوجوانوں اور معاشرے کے مجموعی ڈھانچے کو متاثر کر رہا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ انتظامیہ۔۔۔/113

اننت ناگ میں ’’وندے ماترم‘‘ کے 150 سالہ تقریبات

کے دوسرے مرحلے کا اجتماعی گائیکی سے آغاز

اننت ناگ، 19 جنوری //// قومی سطح کے طے شدہ کیلنڈر کے مطابق اننت ناگ ضلع میں ’’وندے ماترم‘‘ کے 150 سالہ یوم یادگاری مہم کے دوسرے مرحلے کا آج باقاعدہ آغاز ہوا، جس کے تحت ضلع بھر کے اہم عوامی مقامات اور اداروں میں متعدد اجتماعی گائیکی کے پروگرام منعقد کیے گئے۔ مرکزی تقریب قصبہ ہال اننت ناگ میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ایس ایف حمید نے کی۔ اس موقع پر شرکاء نے قومی ترانہ ’’وندے ماترم‘‘ اجتماعی طور پر پڑھا، جس سے قومی یکجہتی، فخر اور مادرِ وطن سے وابستگی کے جذبات کا بھرپور اظہار ہوا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ’’وندے ماترم‘‘ کی تاریخی اور حوصلہ افزا اہمیت پر روشنی ڈالی اور اسے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کا اہم حصہ قرار دیا۔ انہوں نے نوجوانوں اور طلبہ پر زور دیا کہ وہ نظم و ضبط، لگن اور مثبت شہریت کی قدروں کو اپنائیں اور معاشرے و قوم کی۔۔۔/114

شوپیان میں ایم وی ڈی کی جانب سے روڈ سیفٹی آگاہی کیمپ منعقد

شوپیان، 19 جنوری //// قومی روڈ سیفٹی ماہ 2026 کے تحت، موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ (MVD) شوپیان نے آج میگا فروٹ منڈی اگلار شاپورہ میں روڈ سیفٹی آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا۔ یہ کیمپ 1 جنوری سے 31 جنوری 2026 تک جاری رہنے والی قومی مہم ’سڑک سرکشا ابھیان‘ کے تحت منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد عوام، ڈرائیوروں، رکشہ سواروں، تاجروں اور دیگر متعلقہ افراد کو روڈ سیفٹی کی اہمیت اور ٹریفک قوانین کی پابندی کے بارے میں حساس کرنا تھا۔ شرکاء کو رفتار کی حد سے تجاوز نہ کرنے، سیٹ بیلٹ لازمی باندھنے اور دو پہیوں والی گاڑیوں پر ہیلمٹ پہننے جیسے بنیادی پیغامات دیے گئے۔ پروگرام کے دوران اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (ARTO) شاپورہ شوکت احمد نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ۔۔۔/115

سرینگر ٹائمز

20 جنوری 2026، بروز منگلوار

محکمہ موسمیات کی ایڈوائزری برمحل اور توجہ طلب

رواں دسمبر کے مہینے میں موسم کے حوالہ سے کوئی غیر معمولی تبدیلی نہیں آئی بلکہ کئی دنوں تک دھوپ بھی نکل آئی۔ لوگوں نے کمروں سے باہر نکل کر اپنی پارکوں یا اپنے صحنوں میں دھوپ سے لطف اندوز ہونے کی کوشش کی۔ یہ الگ بات ہے کہ سردی اپنی جگہ قائم تھی، رات کے اوقات میں درجہ حرارت میں کسی حد تک کمی بھی واقع ہوئی تھی لیکن جب آفتاب کی جھلکیاں نظر آجائیں کہ ایک نفسیاتی اثر کے تحت سردی کا احساس کم ہوتا ہے۔ سردیوں کے پہلے چالیس ایام پر محیط چلہ کلان اس وقت اپنے آخری مراحل میں ہے۔ کل سے اس کی اُلٹی گنتی شروع ہوگی۔ اس ماہ کا آخری دن چلہ کلاں کا آخری دن ہوگا لیکن تازہ ترین اطلاع کے مطابق 22 جنوری سے 26 جنوری تک موسم کے بگڑ جانے کا اندیشہ ہے۔ آسمان ابر آلود ہوگا اور پھر بارشوں کے سلسلہ کے ساتھ برفباری ہوگی۔ ماہرین موسم نے اس معاملہ میں حکومت کو اپنی پیشن گوئی سے باخبر کیا ہے تاکہ سرکاری سطح کو ایڈوائزری عمل کو یقینی بنایا جاسکے۔ وادی کشمیر میں موسم کسی بھی وقت کوئی بھی کروٹ لے سکتا ہے۔ چلہ کلان کی مدت کے آخری دن کے آخری پہر بھی کوئی غیر معمولی موسمیاتی تبدیلی ہوسکتی ہے۔ تاریخ گواہ ہے اور وہ لوگ بھی زندہ ہیں کہ جو وادی کشمیر میں غیر متوقع بارش یا خلاف توقع برفباری کے ساتھ ساتھ تباہ کن سرد ترین لہروں سے پیدا شدہ سنگین صورت حال کے چشم دید گواہ ہیں۔ وادی کشمیر میں ان لوگوں کی تعداد بہت ہے کہ جو سرینگر میں برفباری نہ ہونے کے خواہش مند ہیں۔ البتہ پہاڑی علاقوں میں برف کے گرنے پر کوئی اعتراض نہیں کرتے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ برف کی ضرورت پہاڑی کی چوٹیوں کو ہوتی ہے کیونکہ ان پر برف سجتی بھی ہے اور پگھل کر بہتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں وادی کو پانی دستیاب ہوتا ہے۔ جو پینے کے کام بھی آتا ہے اور کھیتوں کو سیراب کرنے کیلئے ضروری ہے۔ جہاں تک سرینگر کا تعلق ہے ان کے مطابق برفباری کے نتیجہ میں نقل وحرکت اور آمدورفت میں خلل پڑتا ہے۔ کاروبار ٹھپ ہوتا ہے۔ ہسپتالوں تک رسائی مشکل بن جاتی ہے۔ بجلی گل ہوجاتی ہے اور پانی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ یقیناً شہری عوام کے ایک طبقہ کے ان خدشات کو غلط قرار نہیں دیا جاسکتا ہے مگر برف بہرحال کشمیر کے چپہ چپہ پر گرنی چاہیے۔ ورنہ دریا سوکھ جائیں گے جھیلیں خشک ہوسکتی ہیں۔ ندی نالے ویران ہوں گے اس کے نتیجہ میں کئی طرح کے مسائل بحران کی شکل اختیار کرسکتے ہیں۔ ہر جگہ خصوصاً شہری علاقوں اور گنجان آباد حصوں میں برفباری سے بیماریاں ختم ہوسکتی ہیں اور دیگر امراض کے حملہ آور ہونے کے امکانات کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔

آنیوالے چند دنوں میں اگر برف گرتی ہے تو اس کے اچھے نتائج برآمد ہوں گے اور بہت ساری مشکلیں خود بخود آسان ہوں گی۔ البتہ ایڈوائزری پر عمل کرنا بہت ہی ضروری ہے۔ غیر معمولی صورتحال میں نقل وحرکت کو کم اور آمدورفت سے گریز کیا جانا چاہیے، خصوصاً ان علاقوں میں جہاں کے لوگ بلندی پر رہائش کررہے ہیں۔ اس معاملہ میں محکمہ موسمیات نے قبل از وقت حکومت کو جو جانکاری دی ہے وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ انہوں نے اپنی ذمہ داری نبھائی ہے۔ اب یہ انتظامیہ کا کام ہے کہ وہ بھاری برفباری کی صورت میں پیدا شدہ کسی بھی صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنی مشینری اور اپنی افرادی قوت کو استعمال کرنے میں کوئی تاخیر نہ کرے۔ حکومت کی طرف سے تیار ہونے کی اطلاع اطمینان بخش ہے۔

مٹی کے برتنوں کی مانگ میں اضافہ، کیوں اور کیسے

سری نگر میں شہرہ آفاق جھیل ڈل کے کناروں پر واقع روحانی مرکز کی حیثیت کی حامل تاریخی درگاہ حضرت بل میں گذشتہ سات دہائیوں سے مٹی کے برتن فروخت کرنے والا ایک سن رسیدہ کاریگر اپنے پیشے کے بقا وتحفظ کے تئیں انتہائی فکرمند ہے۔ حاجی غلام محمد کمار نامی یہ عمر رسیدہ ہنرمند، جو گزشتہ ستر برس سے درگاہ کے باہر مٹی کے برتن فروخت کر رہے ہیں، تیزی سے بدلتی دنیا میں ایک ایسی روایت کے امین ہیں جو اب دم توڑتی دکھائی دے رہی ہے۔ مضبوط ارادوں کے مالک حاجی غلام محمد اپنی جھریوں بھری پیشانی پر فخر کی ہلکی سی مسکراہٹ لیے یو این آئی کے ساتھ ہمکلام ہوتے ہوئے کہتے ہیں: 'میں بچپن سے ہی اس پیشے سے جڑا ہوں۔ میرے والد، دادا سب یہی کام کرتے تھے۔ آج بھی اسی مٹی کی مہک نے مجھے تھام رکھا ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ 'میرے زمانے میں ہر گھر میں مٹی کے کم از کم دس پندرہ برتن ہوا کرتے تھے۔ شادی بیاہ سے لے کر گھریلو تقریبات تک، یہ برتن کشمیری تہذیب کا حصہ تھے۔ مٹی کے برتنوں کا ذائقہ ہی کچھ اور تھا۔ اب تو زمانہ بدل گیا ہے لیکن لوگ اب دوبارہ اس طرف لوٹنے لگے ہیں'۔ بزرگ کاریگر نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں سے لوگوں میں مٹی کے برتنوں کی مانگ پھر سے بڑھ رہی ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ ڈاکٹروں کی وہ ہدایات ہیں جن میں وہ مریضوں کو مشورہ دے رہے ہیں کہ کھانا مٹی کے برتنوں میں پکایا جائے یا کھایا جائے۔ انہوں نے فخر بھرے لہجے میں کہا: 'ڈاکٹر کہہ رہے ہیں کہ مٹی کے برتن میں کھانے سے معدے کے امراض کم ہوتے ہیں، کھانا ہلکا رہتا ہے اور جسم پر منفی اثرات نہیں چھوڑتا۔ لوگ اب سمجھنے لگے ہیں کہ پرانا طریقہ ہی سب سے بہتر تھا'۔ اگرچہ برتنوں کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے، لیکن بڑھتی لاگت نے کاریگروں کے لیے مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ حاجی غلام محمد کے مطابق: 'پہلے مٹی آسانی سے مل جاتی تھی۔ اب مٹی بھی مہنگی، مزدوری بھی مہنگی، اور جلانے کا سارا سامان بھی مہنگا ہو گیا ہے۔ برتن بنانے پر جو خرچ آتا ہے وہ پرانے وقتوں سے کئی گنا بڑھ گیا ہے'۔ دیہی علاقوں سے خصوصی مٹی لانا، اس کی صفائی، گوندھائی، چاک پر ڈھالنا، پھر انہیں پکانے کے لیے لمبا عمل۔ یہ سب آج کے دور میں ایک مہنگا اور محنت طلب کام بن چکا ہے۔ حاجی غلام محمد کی سب سے بڑی تشویش یہ ہے کہ اب نئی نسل مٹی کے برتنوں کے اس عظیم ورثے کو سنبھالنے کے لیے تیار نہیں۔ انہوں نے کہا: 'آج کل کے نوجوان موبائل، کمپیوٹر اور آسان کمائی والے کاموں کی طرف جا رہے ہیں۔ اس ہنر میں محنت ہے، وقت لگتا ہے، ہاتھ گندے ہوتے ہیں۔ نوجوان اسے کرنا نہیں چاہتے۔' وہ مزید کہتے ہیں کہ اگر یہی صورتحال رہی تو آنے والے برسوں میں کشمیری مٹی کے برتن تاریخ کا حصہ بن کر رہ جائیں گے'۔ درگاہ حضرت بل جہاں ہزاروں عقیدت مند روزانہ آتے ہیں، وہیں حاجی غلام محمد کی دکان بھی اس ماحول کا حصہ بن چکی ہے۔ لوگ درگاہ کی زیارت کے بعد ان کے پاس سے مٹی کے برتن خریدنا ایک روایت سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا: 'میرے بہت سے گاہک برسوں سے آ رہے ہیں۔ کچھ باہر کے ریاستوں سے بھی صرف اس لیے آتے ہیں کہ انہیں کئی سال پرانی وہی مہک، وہی لمس، وہی روایت چاہیے جو مٹی کے برتن دیتے ہیں۔ درگاہ کے آس پاس مٹی کی بھنی ہوئی خوشبو، برتنوں کی قطاریں، اور حاجی صاحب کا روایتی انداز۔ یہ سب مل کر سرینگر کے اس علاقے کو ایک زندہ ثقافتی منظر میں بدل دیتے ہیں'۔ حاجی غلام محمد کی یہ داستان اس بات کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ کشمیر کے قدیم ہنر زوال کا شکار ہیں۔ اگر حکومت کی طرف سے ہنرمندوں کے لیے خصوصی اسکیمیں، مالی امداد، ہنر کو فروغ دینے والے مراکز، اور جدید مارکیٹنگ کی تربیت فراہم کی جائے تو یہ ہنر نہ صرف زندہ رہ سکتے ہیں بلکہ نئی نسل کے لیے روزگار کا اہم ذریعہ بھی بن سکتے ہیں۔ موصوف کاریگر کا کہنا ہے: 'ستر برس کا یہ سفر صرف تجارت نہیں بلکہ کشمیری ثقافت کے ایک ستون کی محافظت کی داستان ہے، جب تک ہاتھوں میں جان ہے یہ کام کرتا رہوں گا۔ یہ صرف میرا پیشہ نہیں، یہ میری پہچان ہے، میری عبادت ہے، میری زندگی ہے'۔ درگاہ حضرت بل کے سائے میں بیٹھا یہ بزرگ کاریگر آج بھی ہر آنے والے کو اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے مٹی کے برتن نہ صرف فروخت کرتا ہے بلکہ انہیں ایک ایسے ورثے سے جوڑ کر دیتا ہے جو وقت گزرنے کے باوجود آج بھی اپنی مہک سے زندہ ہے۔ یو این آئی

حکومت کی طرف سے ہنرمندوں کے لیے خصوصی اسکیمیں، مالی امداد، ہنر کو فروغ دینے والے مراکز، اور جدید مارکیٹنگ کی تربیت فراہم کی جائے تو یہ ہنر نہ صرف زندہ رہ سکتے ہیں بلکہ نئی نسل کے لیے روزگار کا اہم ذریعہ بھی بن سکتے ہیں۔

مہاجر پرندوں کا حیرت انگیز اور دلچسپ طویل سفر

ظفر اقبال

دنیا میں مہاجر پرندے ایک ایسا حیرت انگیز مظہر ہیں جو زمین کے مختلف حصوں کو ایک غیر مرئی ماحولیاتی رشتے میں باندھ دیتے ہیں۔ یہ پرندے ہر سال ہزاروں کلومیٹر کا سفر طے کر کے مختلف ممالک، خطوں اور ماحولیاتی نظاموں سے گزرتے ہیں۔ ان کی ہجرت صرف بقا کی جدوجہد نہیں بلکہ قدرتی توازن کو برقرار رکھنے کا ایک لازمی عمل بھی ہے۔

ہندوستان اپنی جغرافیائی وسعت، متنوع آب و ہوا اور حیاتیاتی تنوع کی بدولت دنیا کے اہم ترین مہاجر پرندوں کے مراکز میں شمار ہوتا ہے۔ ایشیا، یورپ اور افریقہ سے آنے والے لاکھوں پرندے ہر سال ہندوستانی جھیلوں، ولدلی علاقوں، ساحلی پٹیوں اور جنگلات میں عارضی قیام کرتے ہیں۔ لیکن موجودہ دور میں تیز رفتار شہری ترقی، صنعتی سرگرمیاں، آلودگی، جنگلات کی کٹائی اور موسمیاتی تبدیلی نے مہاجر پرندوں کی بقا کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ ان مسائل کا اثر نہ صرف پرندوں پر بلکہ پورے ماحولیاتی نظام پر پڑ رہا ہے۔ مہاجر پرندے وہ پرندے ہوتے ہیں جو سال کے مخصوص حصوں میں ایک علاقے سے دوسرے علاقے کی طرف ہجرت کرتے ہیں۔

یہ ہجرت عام طور پر موسمی حالات، خوراک کی دستیابی اور افزائش نسل کی ضروریات کے تحت ہوتی ہے۔ ماہرین حیاتیات کے مطابق مہاجر پرندوں کو بنیادی طور پر تین اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اوّل، سردیوں میں آنے والے مہاجر پرندے، جو شدید سرد علاقوں مثلاً سائبیریا، وسطی ایشیا، یورپ اور منگولیا سے ہندوستان کا رخ کرتے ہیں۔

ان میں سائبیرین کرین، بار ہیڈڈ گوز، نارتھ پن ٹیل، روڈی بطخیں اور فلیمنگو شامل ہیں۔ دوم، گرمیوں میں آنے والے مہاجر پرندے، جو افزائش نسل کے لیے ہندوستانی خطوں کو منتخب کرتے ہیں، جیسے کوئل، بعض ابابیلیں اور کچھ رز۔ سوم، داخلی یا مقامی مہاجر پرندے، جو ہندوستان کے اندر ہی ایک ریاست یا خطے سے دوسرے خطے میں نقل مکانی کرتے ہیں، مثلاً پہاڑی علاقوں سے میدانی علاقوں کی طرف آنے والے پرندے۔ ہندوستان کا جغرافیہ مہاجر پرندوں کے لیے نہایت موزوں سمجھا جاتا ہے۔

شمال میں ہمالیہ کے بلند پہاڑ، جنوب میں وسیع ساحلی پٹیاں، مشرق میں ولدلی ڈیلٹا، مغرب میں صحرائی علاقے اور ملک بھر میں پھیلی ہوئی جھیلیں اور ندیاں پرندوں کو متنوع مسکن فراہم کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان دنیا کے بڑے فلائی ویز یعنی Central Asian Flyway کا ایک اہم حصہ ہے۔ چلیکا جھیل، کیولا دیو نیشنل پارک بھارت پور، ویمبا ناد جھیل، پوائنٹ کلیمیر، نل سرور جھیل، لوک تک جھیل اور سندر بن کے ولدلی علاقے مہاجر پرندوں کے لیے عالمی سطح پر اہم مانے جاتے ہیں۔ یہ مقامات نہ صرف پرندوں کو خوراک اور آرام فراہم کرتے ہیں بلکہ مقامی ماحولیاتی نظام کو بھی مستحکم رکھتے ہیں۔

مہاجر پرندوں کی ہجرت کے پیچھے کئی فطری عوامل کارفرما ہوتے ہیں۔ سرد علاقوں میں موسم کی شدت، خوراک کی کمی اور برف باری پرندوں کو گرم خطوں کی طرف جانے پر مجبور کرتی ہے۔ اسی طرح افزائش نسل کے لیے محفوظ اور سازگار ماحول کی تلاش بھی ہجرت کی ایک بڑی وجہ ہے۔ قدرت نے مہاجر پرندوں کو حیرت انگیز سمت شناسی کی صلاحیت عطا کی ہے۔

یہ پرندے سورج، ستاروں، زمین کے مقناطیسی میدان، ہوا کے رخ اور زمینی نشانات کی مدد سے درست سمت کا تعین کرتے ہیں۔ جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ بعض پرندے نسل در نسل ہجرت کے راستے یاد رکھتے ہیں، جو ان کی بقا کے لیے نہایت اہم ہے۔ مہاجر پرندے ماحولیاتی نظام میں ایک کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ بیجوں کی ترسیل، کیڑوں کی آبادی پر کنٹرول اور غذائی زنجیر کے توازن میں مدد دیتے ہیں۔ کئی پرندے نقصان دہ کیڑوں کو کھا کر فصلوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں، جس سے زرعی معیشت کو فائدہ ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ، مہاجر پرندے ماحولیاتی صحت کے اشاریے سمجھے جاتے ہیں۔ اگر کسی علاقے میں پرندوں کی تعداد کم ہونے لگے تو یہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ وہاں ماحولیاتی بگاڑ پیدا ہو رہا ہے۔ اس طرح پرندے قدرتی انتباہی نظام کا کام انجام دیتے ہیں۔ ہندوستان میں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی، شہری توسیع، صنعت کاری اور زرعی سرگرمیوں نے قدرتی مسکن کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ولدلی علاقوں کو خشک کر کے زرعی زمین یا رہائشی منصوبوں میں تبدیل کیا جا رہا ہے، جس سے مہاجر پرندوں کے قیام اور خوراک کے مقامات ختم ہوتے جا رہے ہیں۔ پانی اور ہوا کی آلودگی مہاجر پرندوں کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے۔

صنعتی فضلہ، کیمیائی کھادیں، کیڑے مار ادویات اور پلاسٹک کا کچرا جھیلوں اور ندیوں کو آلودہ کر رہا ہے۔ یہ زہریلے مادے غذائی زنجیر کے ذریعے پرندوں کے جسم میں داخل ہو کر ان کی صحت اور افزائش نسل کو متاثر کرتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی مہاجر پرندوں کے لیے سب سے بڑا عالمی چیلنج بن چکی ہے۔ درجہ حرارت میں اضافہ، بارش کے نظام میں تبدیلی اور شدید موسمی واقعات نے پرندوں کی ہجرت کے اوقات اور راستوں کو متاثر کیا ہے۔

کئی اقسام کے پرندے اب وقت پر مناسب مسکن تک نہیں پہنچ پاتے، جس سے ان کی بقا خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ اگرچہ ہندوستان میں پرندوں کے شکار پر قانونی پابندی ہے، مگر اس کے باوجود غیر قانونی شکار اور اسمگلنگ کے واقعات سامنے آتے رہتے ہیں۔

بعض علاقوں میں مہاجر پرندوں کو خوراک یا تجارت کے لیے مارا جاتا ہے، جو ان کی تعداد میں کمی کا سبب بنتا ہے۔ انسانی ترقی کے منصوبے جیسے ڈیم، سڑکیں، ہوائی اڈے، بجلی کی لائنیں اور ونڈ ٹربائنز مہاجر پرندوں کے لیے نئے خطرات پیدا کر رہے ہیں۔ بلند عمارتوں اور روشنی کی آلودگی کی وجہ سے پرندے راستہ بھٹک جاتے ہیں اور حادثات کا شکار ہو جاتے ہیں۔

سیاحت کے بڑھتے ہوئے رجحان نے بھی پرندوں کی پناہ گاہوں پر دباؤ بڑھایا ہے۔ بے ہنگم سیاحتی سرگرمیاں شور اور آلودگی میں اضافے کا باعث بنتی ہیں، جس سے پرندوں کا قدرتی رویہ متاثر ہوتا ہے۔ مہاجر پرندوں کے تحفظ کے لیے ہندوستان میں مختلف قوانین اور پالیسیاں نافذ ہیں۔ وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ 1972 پرندوں کے شکار اور تجارت پر پابندی عائد کرتا ہے۔

اس کے علاوہ ہندوستان رامسر کنونشن کا رکن ہے، جس کے تحت ولدلی علاقوں کو عالمی اہمیت کی حامل سائٹس قرار دیا جاتا ہے۔ حکومتِ ہند نے مہاجر پرندوں کے تحفظ کے لیے قومی سطح پر ایکشن پلان بھی تیار کیے ہیں۔ مختلف تحقیقی ادارے اور غیر سرکاری تنظیمیں پرندوں کی نگرانی، تحقیق اور عوامی آگاہی کے پروگرام چلا رہی ہیں۔ مہاجر پرندوں کے تحفظ میں مقامی برادری کا کردار نہایت اہم ہے۔

جب مقامی لوگوں کو تحفظ کے فوائد سے آگاہ کیا جاتا ہے اور انہیں پائیدار روزگار کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تو وہ قدرتی وسائل کی حفاظت میں فعال کردار ادا کرتے ہیں۔ کمیونٹی بیسڈ کنزرویشن کے کئی ماڈلز ہندوستان میں کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ تعلیم اور تحقیق مہاجر پرندوں کے تحفظ کی بنیاد ہیں۔

خبر و نظر

شال بافی

کشمیری معاشرے کی شناخت

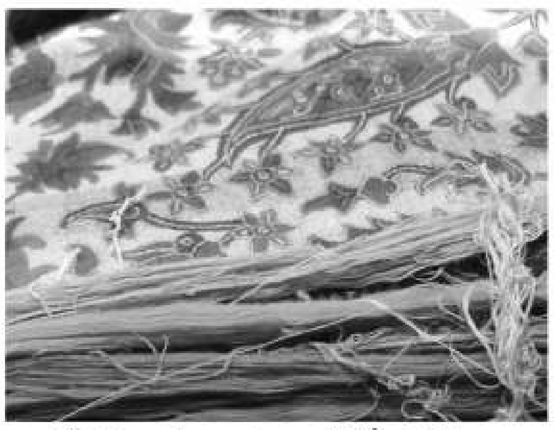

یو این ایس / جموں و کشمیر کی سرسبز و شاداب وادی جہاں قدرتی حسن اور انسانی مہارت ایک دوسرے میں گھل مل جاتے ہیں، وہاں کا روایتی فن "سوزنی کشیدہ کاری" صدیوں پر محیط تہذیبی ورثے کی زندہ مثال ہے۔ یہ نفیس فن جسے مقامی طور پر شال بافی بھی کہا جاتا ہے، کشمیری معاشرے کی شناخت، ذوقِ جمال اور فطرت سے گہرے تعلق کا آئینہ دار ہے۔ ماہرین کے مطابق کشمیری کاریگر گزشتہ پانچ سو برس سے زائد عرصے سے اس فن کو نسل در نسل زندہ رکھے ہوئے ہیں، جو بذاتِ خود ایک تاریخی تسلسل کی علامت ہے۔ یو این ایس کے مطابق سوزنی کشیدہ کاری کی تاریخ کشمیر کے تجارتی، ثقافتی اور تہذیبی روابط سے جڑی ہوئی ہے۔ کشمیر صدیوں تک وسط ایشیا اور دیگر خطوں کے تجارتی راستوں کا اہم مرکز رہا ہے، جس کے باعث یہاں کے کاریگروں نے مختلف بیرونی اثرات کو جذب کیا اور انہیں اپنے منفرد انداز میں ڈھالا۔ مغل دورِ حکومت میں کشمیری شالوں اور کشیدہ کاری کو غیر معمولی عروج حاصل ہوا، خصوصاً مغل بادشاہ اکبر کو کشمیری شالوں سے خاص دلچسپی تھی۔ بعد ازاں اٹھارویں اور انیسویں صدی میں کشمیری شالیں یورپ تک برآمد ہونے لگیں اور عالمی منڈی میں ان کی بے پناہ مانگ نے کشمیر کی معیشت کو تقویت بخشی۔ سوزنی فن کی سب سے نمایاں خصوصیت 'دورخہ' تکنیک ہے، جس میں کپڑے کے دونوں طرف ایک جیسا نقش ابھرتا ہے۔

یعنی شال یا کپڑے کا اگلا اور پچھلا رخ یکساں خوبصورت نظر آتا ہے، جو انتہائی مہارت، صبر اور باریک بینی کا تقاضا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سوزنی کو دنیا کی نازک ترین اور مشکل ترین کشیدہ کاریوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ پشمینہ شالیں اس فن کا سب سے اعلیٰ نمونہ سمجھی جاتی ہیں، جہاں مہینوں کی محنت، باریک سوئی اور نفیس دھاگہ مل کر ایک شاہکار تخلیق کرتے ہیں۔ یو این ایس کے مطابق روایتی طور پر سوزنی کے زیادہ تر کاریگر کشمیر کے دیہی علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ماضی میں ان میں سے بڑی تعداد کسانوں پر مشتمل تھی، جو سردیوں کے موسم میں جب کھیت برف سے ڈھک جاتے تو گھروں میں بیٹھ کر شالوں پر کشیدہ کاری کرتے تھے۔

یوں یہ فن نہ صرف ثقافتی شناخت بنا بلکہ ہزاروں خاندانوں کیلئے ذریعہ معاش بھی ثابت ہوا۔ اگرچہ یہ فن طویل عرصے تک مردوں تک محدود رہا، تاہم موجودہ دور میں خواتین کی شمولیت بھی بڑھ رہی ہے، جو اس روایت کے تسلسل کے لیے خوش آئند ہے۔ سوزنی شال کی تیاری ایک طویل اور محنت طلب عمل ہے۔ سب سے پہلے ماہر نقشہ ساز (نقش) گراف پیپر پر ڈیزائن تیار کرتا ہے۔ اس کے بعد لکڑی کے بلاک کے ذریعے یہ نقش کپڑے پر منتقل کیا جاتا ہے، جس کے لیے کوئلہ اور چاک کے آمیزے کا استعمال کیا جاتا ہے تاکہ نشان واضح رہے۔ پھر کاریگر باریک سوئی اور اعلیٰ معیار کے ریشمی یا سوتی دھاگے سے انتہائی انہماک کے ساتھ کشیدہ کاری کرتا ہے۔ اکثر ایک ہی کاریگر شال کا کام شروع کر کے مکمل کرتا ہے، کیونکہ ہر کاریگر کے ہاتھ کا انداز اور نفاست مختلف ہوتی ہے۔

آخر میں شال کو دھو کر صاف کیا جاتا ہے تاکہ اس کی خوبصورتی مزید نکھر کر سامنے آئے۔ سوزنی کشیدہ کاری میں استعمال ہونے والے نقش و نگار بھی کشمیری تہذیب اور فطرت کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں۔ بوٹا (پیسلی) ڈیزائن، جیومیٹریائی اشکال، چنار کے پتے، مختلف پھول، بیل بوٹے اور قدرتی مناظر اس فن کا لازمی حصہ ہیں۔ یہی نقشے سوزنی کو دیگر کشیدہ کاریوں سے ممتاز بناتے ہیں اور اسے ایک جمالیاتی شان عطا کرتے ہیں۔

تاہم یہ عظیم فن آج مختلف چیلنجز سے دوچار ہے۔ مشینی مصنوعات اور سستی نقل نے روایتی دستکاری کی منڈی کو متاثر کیا ہے۔ یو این ایس کے مطابق کاریگروں کو مناسب معاوضہ نہ ملنا، خام مال کی کمی، بہتر ورک اسپیس کا فقدان اور جدید مارکیٹ تک رسائی نہ ہونا جیسے مسائل بھی اس فن کے لیے خطرہ بنتے جا رہے ہیں۔ 2022 میں محکمہ ہینڈی کرافٹس جموں و کشمیر نے "کرافٹ سفاری" کا آغاز کیا، جس کا مقصد سیاحوں، طلبہ، محققین اور صحافیوں کو کاریگروں کے قریب لانا اور انہیں اس فن سے روشناس کرانا ہے۔

اس کے علاوہ کئی کشمیری دستکاریوں کو جیوگرافیکل انڈیکیشن ٹیگ (جی آئی) بھی دیا گیا ہے، جس سے اصلی دستکاری کو قانونی تحفظ حاصل ہوا ہے اور نقلی مصنوعات کی حوصلہ شکنی میں مدد ملی ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر سوزنی جیسے فن کو مؤثر حکومتی سرپرستی، جدید مارکیٹنگ، اور کاریگروں کی معاشی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات نہ ملے تو یہ قیمتی تہذیبی ورثہ بتدریج کمزور پڑ سکتا ہے۔

سوزنی صرف ایک فن نہیں بلکہ کشمیر کی روح، تاریخ، شناخت اور تہذیبی عظمت کی علامت ہے، جس کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

نئے کریڈٹ اسیسمنٹ نظام کے تحت ایم ایس ایم ایز کو لاکھوں قرضوں کی منظوری

نئی دہلی، 19 جنوری (یو این آئی) سرکاری شعبے کے بینکوں نے 2025 میں متعارف کرائے گئے ڈیجیٹل فٹ پرنٹس پر مبنی کریڈٹ اسیسمنٹ ماڈل (سی اے ایم) کو اپنانے کے بعد مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کے لیے قرض کی فراہمی میں نمایاں تیزی لائی ہے۔ یکم اپریل سے 31 دسمبر 2025 کے درمیان سرکاری بینکوں نے مختلف ڈیجیٹل کریڈٹ انڈر رائٹنگ پروگراموں کے تحت 3.96 لاکھ سے زائد ایم ایس ایم ای قرض درخواستوں کو منظور کیا جن کی مجموعی مالیت 300.52 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ سی اے ایم فریم ورک مالیاتی نظام میں دستیاب ڈیجیٹل طور پر حاصل شدہ اور قابل تصدیق ڈیٹا کا استعمال کرتا ہے جس کے ذریعے ایم ایس ایم ای قرضوں کی خودکار جانچ ممکن ہوتی ہے۔ یہ ماڈل ایگزیسٹنگ ٹو بینک (ای ٹی بی) اور نیو ٹو بینک (این ٹی بی) دونوں قسم کے قرض لینے والوں کے لیے معروضی فیصلہ سازی اور ماڈل پر مبنی حد (لمٹ) کے تعین کو یقینی بناتا ہے جس سے قرض کے فیصلے تیز اور زیادہ شفاف ہو جاتے ہیں۔ اس نظام کے تحت ڈیجیٹل فٹ پرنٹس کو قرض کی جانچ کے مختلف مراحل میں استعمال کیا جاتا ہے جن میں کے وائی سی کی توثیق، موبائل اور ای میل کی تصدیق، جی ایس ٹی ڈیٹا کا تجزیہ، اکاؤنٹ ایگریگیٹرز کے ذریعے بینک اسٹیٹمنٹ کا تجزیہ، انکم ٹیکس ریٹرن کی تصدیق، کریڈٹ انفارمیشن کمپنیوں کے ذریعے کریڈٹ ہسٹری کی جانچ اور دھوکہ دہی کی شناخت شامل ہیں۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اس ڈیجیٹل ماڈل نے ایم ایس ایم ای شعبے کو نمایاں فائدہ پہنچایا ہے۔ اس کے ذریعے کہیں سے بھی آن لائن قرض کی درخواست ممکن ہوئی ہے، کاغذی کارروائی اور برانچ کے دوروں کو نمایاں طور پر کم کر کے اور اصولی طور پر فوری قرض منظوری (ان پرنسپل سنکشن) فراہم کی جا رہی ہے۔ اینڈ ٹو اینڈ اسٹریٹ تھرو پروسیسنگ (ایس ٹی پی) کے باعث قرض کی منظوری میں لگنے والا وقت نمایاں طور پر کم ہوا ہے اور کریڈٹ کی فراہمی میں کارکردگی بہتر ہوئی ہے۔ اس کے اہم خصوصیات میں جی ایس ٹی، آئی ٹی آر، بینک اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹس اور سی آئی سی رپورٹس جیسے ڈیجیٹل ڈیٹا کی بنیاد پر ایم ایس ایم ای قرضوں کے لیے فوری اصولی منظوری اور بینکوں کی مقررہ حد کے اندر قرض کی رقم کے لیے جن سمرتھ پورٹل کے ذریعے مکمل ڈیجیٹل قرض کا عمل شامل ہیں۔

امریکی سفیر گور اور سینیٹر اسٹیو ڈینس کی پیوش گوئل سے ملاقات

نئی دہلی، 19 جنوری (یو این آئی) ہندوستان میں امریکہ کے نئے سفیر سارجیو گور نے پیر کو ایک امریکی رکن پارلیمان کے ساتھ مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت پیوش گوئل سے ملاقات کی، اس دوران دونوں کے درمیان باہمی تعلقات پر مفید گفتگو ہوئی۔ گور کے ساتھ امریکہ کی پارلیمان کے ایوان بالا (سینیٹ) کے رکن اسٹیو ڈینس بھی موجود تھے۔ پیوش گوئل نے کہا کہ اس ملاقات میں ہندوستان-امریکہ تعلقات پر بامعنی تبادلۂ خیال ہوا۔ انہوں نے سفیر گور اور سینیٹر ڈینس کے ساتھ ملاقات کی تصاویر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ "اپنے اچھے دوستوں، امریکی سینیٹر اسٹیو ڈینس اور ہندوستان میں امریکی سفیر سارجیو گور سے دوبارہ مل کر بہت خوشی ہوئی۔ ہمارے درمیان ہندوستان-امریکہ دوطرفہ تعلقات پر خیالات کا بامعنی تبادلہ ہوا۔" قابل ذکر ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بزنس مین اور اپنے قریبی سیاسی ساتھی گور کو ہندوستان کے لیے سفیر اور مشرق وسطیٰ کا خصوصی ذمہ دار مقرر کیا ہے۔ گور نے حال ہی میں صدر دروپدی مرمو کو اپنا تعارفی خط پیش کیا۔ وہ ہفتہ کو ممبئی میں ریزرو بینک کے گورنر سنجے ملہوترا سے بھی ملے تھے۔ پیوش گوئل سے ان کی یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دوطرفہ تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت جاری ہے۔ امریکی صدر نے ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدے پر اتفاق نہ ہونے کے سبب گزشتہ سال اگست میں ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد درآمدی ٹیکس لگا دیا تھا۔ اسی ماہ کے آخری ہفتے میں انہوں نے امریکہ سے تیل خریدنے کے معاملے پر ہندوستان کے خلاف امریکی قومی سلامتی کے قانونی ضابطوں کے تحت مزید 25 فیصد اضافی ٹیکس عائد کیا۔ گور نے نئی دہلی میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد کہا تھا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی مذاکرات جاری ہیں، لیکن انہوں نے اس کی مزید تفصیل نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مشن دنیا کی دو سب سے پرانی اور سب سے بڑی جمہوریتوں (امریکہ-ہندوستان) کے تعلقات کو مضبوط کرنا ہے۔ سینیٹر ڈینس نے اتوار کو وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے ملاقات کی تھی۔ جے شنکر نے گزشتہ منگل کو امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو سے فون پر بات چیت بھی کی تھی۔

ایم سی ایکس پر سونے کی قیمتوں میں زبردست تیزی، چاندی اور تانبے میں بھی اضافہ

نئی دہلی، 19 جنوری (ہ س)۔ صرافہ مارکیٹ میں آج سونے اور چاندی کی قیمتوں میں معمولی کمی کے باوجود، ان دونوں چمکدار دھاتوں نے ملٹی کموڈٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر زبردست تیزی دکھائی ہے۔ ایم سی ایکس پر فروری کے سونے کا مستقبل 2,381، یا 1.67 فیصد بڑھ کر 1,44,870 فی 10 گرام کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ اسی طرح، ایم سی ایکس پر مارچ کی چاندی کا مستقبل 12,586، یا 4.37 فیصد اضافے کے ساتھ، 3,00,239 فی کلوگرام تک پہنچ گیا۔ سونے اور چاندی کی طرح، تانبے کی قیمتوں میں بھی آج مضبوط اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ جنوری کا فیوچر 14.50، یا 1.12 فیصد بڑھ کر 1,304.05 پر ٹریڈ کر رہا ہے۔

آئی ایم ایف نے موجودہ مالی سال کیلئے ہندوستان کی شرح نمو کا اندازہ 7.3 فیصد لگایا

برسلز، 19 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے مالی سال 2025-26 کے لیے ہندوستان کی شرح نمو کا اندازہ 0.3 فیصد بڑھا کر 7.3 فیصد کر دیا ہے۔ آئی ایم ایف کی جانب سے پیر کو جاری کردہ عالمی اقتصادی منظرنامہ اپڈیٹ میں ایک بار پھر ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت قرار پایا ہے۔ اس میں اگلے مالی سال کے لیے شرح نمو کا اندازہ 0.2 فیصد بڑھا کر 6.4 فیصد کر دیا گیا ہے، جبکہ مالی سال 2027-28 کے لیے شرح نمو کا اندازہ 6.4 فیصد پر مستحکم رکھا گیا ہے۔ رپورٹ میں چین کی ترقی کا اندازہ 2025 کے لیے پانچ فیصد رکھا گیا ہے۔ آئی ایم ایف کا ماننا ہے کہ اس سال چین کی شرح نمو 4.5 فیصد رہے گی جو اگلے سال مزید گھٹ کر چار فیصد رہ جائے گی۔ آئی ایم ایف کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "شرح نمو کا اندازہ 0.7 فیصد بڑھا کر 7.3 فیصد کیا گیا ہے، جو تیسری سہ ماہی میں توقع سے بہتر اعداد و شمار اور چوتھی سہ ماہی میں مضبوط رفتار کو ظاہر کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، غذائی اشیاء کی قیمتوں میں کمی کے باعث سال 2025 میں بڑے اتار چڑھاؤ کے بعد افراط زر کے ہدف کی سطح پر دوبارہ پہنچنے کی امید ہے۔ اس سے پہلے اقوام متحدہ نے بھی اسی ماہ موجودہ مالی سال کے لیے ہندوستان کی شرح نمو کا اندازہ بڑھا کر 7.4 فیصد کر دیا تھا۔ حکومت کے قومی شماریاتی دفتر نے بھی اس مالی سال میں 7.4 فیصد شرح نمو کا اندازہ ظاہر کیا ہے۔ آئی ایم ایف نے سال 2025 میں عالمی جی ڈی پی کے 3.3 فیصد بڑھنے کا اندازہ ظاہر کیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس سال بھی یہ 3.3 فیصد پر مستحکم رہے گی جبکہ سال 2027 میں عالمی شرح نمو گھٹ کر 3.2 فیصد رہ جائے گی۔

شیئر بازار میں گراوٹ، سینسیکس 324 پوائنٹس نیچے

ممبئی، 19 جنوری (یو این آئی) گھریلو شیئر بازاروں میں پیر کو گراوٹ رہی اور بی ایس ای کا 30 حصص والا حساس اشاریہ سینسیکس 324.17 پوائنٹس (0.39 فیصد) گر کر 83,246.18 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 اشاریہ بھی 108.85 پوائنٹس یعنی 0.42 فیصد ٹوٹ کر 25,585.50 پوائنٹس پر آ گیا۔ یہ دونوں اشاریوں کا دو ماہ سے زیادہ عرصے کا نچلا سطح ہے۔ بازار میں آج کافی اتار چڑھاؤ رہا۔ ایک وقت سینسیکس 672 پوائنٹس گر گیا تھا، لیکن بعد میں اس کی گراوٹ کچھ کم ہوئی۔ چوطرفہ فروخت کے دباؤ کے درمیان درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں کے اشاریے بھی سرخ نشان میں رہے۔ نفٹی مڈکیپ-50 اشاریہ 0.25 فیصد اور اسمال کیپ-100 اشاریہ 0.99 فیصد گر گیا۔ تیل و گیس، ریئلٹی، میڈیا، کیمیکل، صحت اور پائیدار صارفین کی مصنوعات کے گروپوں میں زیادہ گراوٹ رہی۔ وہیں، ایف ایم سی جی اور آٹو سیکٹر کے اشاریے سبز نشان میں رہے۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں ریلائنس انڈسٹریز کا شیئر تین فیصد گر گیا۔ آئی سی آئی سی آئی بینک اور ایئرٹیل کے شیئر دو فیصد سے زیادہ گرے۔ ٹائٹن، اڈانی پورٹس، ٹی سی ایس اور الٹراٹیک سیمنٹ میں ایک سے ڈیڑھ فیصد کے درمیان گراوٹ رہی۔ این ٹی پی سی، انفوسس، بھارتی ایئرٹیل، اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے شیئر بھی سرخ نشان میں بند ہوئے۔ ایئرلائن کمپنی انڈیگو پر ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن کی نسبتاً نرم کارروائی کے بعد کمپنی کے شیئر میں چار فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا۔ ٹیک مہندرا کا شیئر بھی تقریباً تین فیصد اوپر بند ہوا۔

ایئرٹیل نے مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں 5 جی نیٹ ورک کا کیا توسیع

نئی دہلی، 19 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کی معروف ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والی کمپنی بھارتی ایئرٹیل نے گزشتہ ایک سال میں مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں 2400 سے زیادہ نئے 5 جی سائٹس لگائے ہیں۔ کمپنی نے پیر کو ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ دونوں ریاستوں کے 87 اضلاع میں اس نیٹ ورک کی توسیع سے اب مصروف شہروں، تیزی سے ترقی کرتے قصبوں اور دور دراز دیہاتوں میں بھی 6.3 کروڑ صارفین کو قابل اعتماد ہائی اسپیڈ نیٹ ورک دستیاب ہو رہا ہے۔ صارفین بہتر اسٹریمنگ، تیز ڈاؤن لوڈ، بلا رکاوٹ آن لائن کام اور تعلیم، تیز زیادہ قابل اعتماد ڈیجیٹل ادائیگیوں کا فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اندور، بھوپال، گوالیار، جبل پور، ریوا، اجین، ساگر، رائے پور، بلاسپور، دُرگ، دیواس، کوربا اور راج نندگاؤں سمیت کئی اہم اضلاع کے صارفین اس توسیع شدہ نیٹ ورک سے براہ راست مستفید ہوں گے۔ یہ وسیع کوریج ہائی اسپیڈ 5 جی خدمات تک بلا رکاوٹ رسائی کو یقینی بنائے گی، جس سے عام لوگوں، طلبہ، چھوٹے کاروباریوں اور سرکاری اداروں کی روزمرہ کی ڈیجیٹل ضروریات کو بہتر سہارا ملے گا۔ مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کے لیے ایئرٹیل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر رتیش اگروال نے کہا کہ "مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ ایئرٹیل کے لیے اہم اسٹریٹیجک مارکیٹ ہیں۔ یہ توسیع ملک کے ہر کونے کو جوڑنے کے ہمارے غیر متزلزل عزم کو ظاہر کرتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ریاستیں آئندہ بھی ایئرٹیل کے بڑے فوکس علاقے رہیں گی۔ اپنی موجودگی کو مزید مضبوط کرنے کے مقصد سے ایئرٹیل نے ان دیہی علاقوں میں نیٹ ورک کی کثافت بڑھانے کے لیے اہم سرمایہ کاری کی ہے، جہاں پہلے کنیکٹیویٹی محدود تھی۔

سی ڈاٹ کو سیل براڈکاسٹ نظام پر اسکوچ ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا

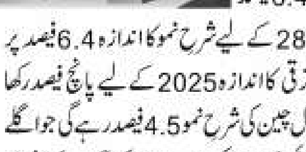

نئی دہلی، 19 جنوری (پی آئی بی) مرکز برائے ترقی ٹیلی میٹکس (سی ڈاٹ) کو اس کے سیل براڈکاسٹ سلوشن پر 104ویں اسکوچ سمٹ کے دوران اسکوچ ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا۔ سی ڈاٹ حکومت ہند کا ممتاز ٹیلی کام تحقیق و ترقی ادارہ ہے جو جدید مواصلاتی ٹیکنالوجی کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ سیل براڈکاسٹ سلوشن ایک جدید آفات اور ہنگامی انتباہی نظام ہے جس کے ذریعے مخصوص جغرافیائی علاقوں میں موبائل نیٹ ورکس کے ذریعہ لوگوں کے موبائل فونز تک جان بچانے والی معلومات فوری طور پر پہنچائی جاتی ہیں۔ اس نظام کا مقصد جانی و مالی نقصان کو کم سے کم کرنا اور بروقت خبردار کر کے انسانی جانیں بچانا ہے۔ اس مربوط پلیٹ فارم کے تحت مختلف ادارے ایک ہی نظام پر جڑتے ہیں جن میں موسم سے متعلق اطلاعات کے لیے بھارتی محکمہ موسمیات آئی ایم ڈی، سیلاب کے لیے مرکزی آبی کمیشن سی ڈبلیو سی، سونامی اور سمندری واقعات کے لیے انکوئس، لینڈ سلائیڈ کے لیے ڈی جی آر ای، جنگلاتی آگ کے لیے فاریسٹ سروے آف انڈیا شامل ہیں۔

دہلی ایئرپورٹ کے تیسرے رن وے کی ازسر نو تعمیر پانچ ماہ تک رہے گا بند

نئی دہلی، 19 جنوری (یو این آئی) دہلی ایئرپورٹ کے تیسرے رن وے کو فروری کے وسط سے بڑے پیمانے پر ازسر نو تعمیر اور جدید کاری کے لیے تقریباً پانچ ماہ کے لیے بند کیا جائے گا۔ ایئرپورٹ کا انتظام سنبھالنے والی کمپنی دہلی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ (ڈی آئی اے ایل) نے پیر کو جاری ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ رن وے 11/29 کو آئندہ 16 فروری سے جولائی کے پہلے ہفتے تک بند رکھا جائے گا۔ یہ رن وے سال 2008 سے استعمال میں ہے۔ اس دوران 2017 میں ایک بار اس کی معمولی مرمت کی گئی تھی۔ اب بڑے پیمانے پر مرمت کر کے اسے پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ایک ریپڈ ایگزٹ ٹیکسی وے بھی تعمیر کیا جائے گا جس سے رن وے پر لینڈنگ کے بعد طیاروں کو کم وقت میں رن وے خالی کرنے میں مدد ملے گی اور کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔ تقریباً دو ہزار گراؤنڈ لائٹس بھی تبدیل کی جائیں گی۔ پانی کی نکاسی کے نظام کو بھی بہتر بنایا جائے گا جبکہ ایک نیا انسٹرومنٹ لینڈنگ سسٹم بھی نصب کیا جائے گا۔ ڈائل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ودیہ کمار جے پوریا نے کہا کہ طویل مدتی آپریشنل سیفٹی، کارکردگی اور عالمی ہوابازی کے معیارات پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے رن وے 11/29 کی ازسر نو تعمیر ایک اہم انفراسٹرکچر منصوبہ ہے۔ تیسرے رن وے کے بند رہنے کے دوران مرمتی کام کے عرصے میں ایئرپورٹ پر روزانہ طیاروں کی آمد و رفت 514.1 ہوگی۔ ایئرلائن کمپنیوں اور ایئر ٹریفک کنٹرول کو اس پوری صورتحال سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

بھارتی ریلوے کی 244 خصوصی ٹرینیں 4.5 لاکھ مسافروں کی محفوظ نقل و حمل

نئی دہلی، 19 جنوری (پی آئی بی) بھارتی ریلوے نے مونی اماوسیہ کے موقع پر ریل ٹریفک کا کامیاب انتظام کرتے ہوئے 3 جنوری 2026 سے اب تک ملک بھر میں 244 خصوصی ٹرینیں چلائیں جن کے ذریعے چار اعشاریہ پانچ لاکھ سے زائد عقیدت مندوں نے سہولت کے ساتھ سفر کیا۔ ان خصوصی ٹرینوں میں شمالی ریلوے کی 31 شمالی وسطی ریلوے کی 158 اور شمال مشرقی ریلوے کی 55 ٹرینیں شامل تھیں۔

اتر پردیش گرین ہائیڈروجن میں تکنیکی قیادت کے لئے تیار

لکھنؤ 19 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش حکومت گرین ہائیڈروجن کے شعبے میں ریاست کو تکنیکی طور پر صف اول میں لانے کی سمت میں تیزی سے قدم بڑھا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاستی حکومت نے گرین ہائیڈروجن کے حوالے سے ایک ٹھوس ایکشن پلان پر کام شروع کر دیا ہے۔ اس کے تحت تحقیق، اختراع (انوویشن) اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اہم فیصلے کیے گئے ہیں۔ حکومت کے منصوبے کے مطابق ریاست میں گرین ہائیڈروجن کی پیداوار، اسٹوریج، نقل و حمل اور استعمال سے متعلق ٹیکنالوجیز کی ترقی کے لیے دو سینٹر آف ایکسی لینس قائم کیے جائیں گے۔ یہ مراکز ملک کے نامور تعلیمی اداروں کے تعاون سے تیار کیے جائیں گے، جہاں صنعت کی ضروریات کے مطابق تحقیق کی جائے گی۔ ان مراکز میں جدید ترین تجربہ گاہوں اور ٹیسٹنگ کی سہولیات کی ترقی کے لیے ریاستی حکومت 100 فیصد مالی امداد کے طور پر زیادہ سے زیادہ 50 کروڑ روپے تک کا تعاون فراہم کرے گی۔ گرین ہائیڈروجن پالیسی کے تحت اسٹارٹ اپس کو بھی خصوصی مراعات دی جائیں گی۔ اہل اسٹارٹ اپس کو پانچ سال تک ہر سال 25 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ اس کے لیے اسٹارٹ اپس کا تسلیم شدہ تعلیمی اداروں کے انکیوبیٹرز سے منسلک ہونا لازمی ہوگا۔ حکومت کا ماننا ہے کہ اس سے نوجوانوں کو تحقیق پر مبنی کاروبار کے نئے مواقع ملیں گے اور گرین جابس (ماحول دوست ملازمتیں) پیدا ہوں گی۔ ہندوستان نے سال 2070 تک نیٹ زیرو کاربن اخراج کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس ہدف کے حصول میں اتر پردیش فعال کردار ادا کرنے کی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔ حال ہی میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گورکھپور ضلع میں ریاست کے پہلے گرین ہائیڈروجن پلانٹ کا افتتاح کیا ہے، جس سے ایک محتاط اندازے کے مطابق تقریباً 500 ٹن کاربن اخراج میں کمی آنے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ ریاست میں گرین ہائیڈروجن سے متعلق کئی دوسرے مجوزہ منصوبے بھی ہیں۔

PUBLIC NOTICE

I want to change my child' name in his aadhar card bearing No. 6313 0514 0559 from Mussa ali to Mohammad Moosa Dar. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. Afte that no objection shall be entertained.

Gh. Rasool Dar F/o Mohammad Moosa Dar.

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040002092 and Installation No. 140210 was on the name of Abdul Gani Dar S/o Mohmmad Dar R/o Check Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Latif Ahmad Dar S/o Ab. Gani Dar R/o Check Khonmoh, Srinagar

PUBLIC NOTICE

I have to change my name from Old name Mohd Yousuf Ahangar to new name Mohammad Yousuf Ahangar. In future now I will be known as New Name Mohammad Yousuf Ahangar. If anybody has any objection then he/she may contact the concerned authority Regional Passport Office Srinagar within 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection will be entertained.

Mohammad Yousuf Ahangar S/o Abdul Rehman Ahangar R/o Pandan Nowhatta, Srinagar- 190002

PUBLIC NOTICE

I sajad Ahmad bhat S/o ALi Mohammad bhat R/o Nader Gund peer Bagh Srinagar wants to transfer an electric connection bearing consumer I'D no 0202050004988 into my name which was on the name of Abdul Ahad Bhat S/o Noor Mohammad Bhat R/o Nader Gund peer Bagh Srinagar. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Subdivision Baghat with in 7 days after due date no objection will be accepted

Sajad Ahmad bhat S/o ALi Mohammad bhat R/o Nader Gund peer Bagh Srinagar

PUBLIC NOTICE

i have applied for OBC certificate for Teelie community.If anybody has any objection he/she may contact comcerned authorities within seven days from the publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

Shahid Majeed Teelie s/o Abdul Majeed Teelie R/o Viddy Srigufwara

PUBLIC NOTICE

I want to change the name of my daughter from Suham Nabi to Hafsa Janisar in her school records who is studying in Class 4th Green at R.P School Mallabagh Naseem Bagh, Srinagar-190006. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact above mentioned school or concerned authorities within the period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Janisar Nabi F/o Hafsa Janisar

PUBLIC NOTICE

This is to inform that Mr. Tabarak Hussain Wani S/o Late Altaf Hussain Wani R/o Balhama, Srinagar has applied for D-Class Contractor Card in R&B Zone Srinagar.

If anyone has any objection in this regard, the same may be submitted in writing within 7 days from the date of publication to the office of R&B Zone Srinagar. Failing which, the application shall be treated as approved.

Applicant: Tabarak Hussain Wani
Date: 20-01-2026

PUBLIC NOTICE

I have changed my name [old name] JAVEED HUSSAIN MIR To [new name JAVAID HUSSAIN MIR in future I will be known as [new name] JAVAID HUSSAIN MIR .In this regard if anybody is having any objection may file the same to Concerned Department/Passport Office Srinagar within the period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Contact: 8899997573

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN

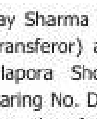
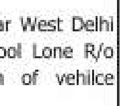

NOTICE
Ref. No. ARTO/SPN/2026/1283
Dated: 19.01.20206

While as Joint applicatin has been received from Deepali Sharma S/o Ajay Sharma R/o I-B-O, Singh Storey Romesh Nagar West Delhi (Transferor) and Mehraj-ud-din Lone S/o Gh. Rasool Lone R/o Balapora Shopian (transferee) for re-registration of vehilce bearing No. DL2CAV-4997.

Now therefore, it is notified for general public that, objection, if any one have regarding transfer re-registration of the said vehicle shall be filled in writing in the office of Assistant Regional Transport Officer Shopian within the period of 07 days from the date of publication of this notice.

Sd/-Assistant Regional Transport Officer Shopian

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN

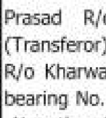
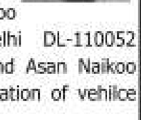

NOTICE
Ref. No. ARTO/SPN/2026/1284
Dated: 19.01.20206

While as Joint applicatin has been received from Ramanand S/o Alagoo Prasad R/o N-28C 156 Wazirpur New Delhi DL-110052 (Transferor) and Gulzar Ahmad Naikoo S/o Mohd Asan Naikoo R/o Kharwara Shopian (transferee) for re-registration of vehilce bearing No. DL5CJ1125.

Now therefore, it is notified for general public that, objection, if any one have regarding transfer re-registration of the said vehicle shall be filled in writing in the office of Assistant Regional Transport Officer Shopian within the period of 07 days from the date of publication of this notice.

Sd/-Assistant Regional Transport Officer Shopian

یوم جمہوریہ تقریبات میں شرکت کے لیے 10 ہزار کارکن مدعو

مدعوین میں وہ افراد شامل ہیں جنہوں نے آمدنی اور روزگار کی فراہمی، اختراع، تحقیق، اسٹارٹ اپس اور حکومت کی اہم اسکیموں کے مستفدین کے طور پر مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے

نئی دہلی، 19 جنوری (یو این آئی)

زمینی سطح پر تعاون پیش کرنے والوں کی خدمات کے اعتراف اور قومی تقریبات میں عوامی شرکت کو بڑھانے کے حکومتی اقدام کے حصے کے طور پر، دارالحکومت کے کرتویہ پتھ پر 77 ویں یوم جمہوریہ کی پریڈ دیکھنے کے لیے زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 10 ہزار خصوصی مہمانوں کو مدعو کیا گیا ہے۔ مدعوین میں وہ افراد اور گروہ شامل ہیں جنہوں نے آمدنی اور روزگار کی فراہمی، اختراع، تحقیق، اسٹارٹ اپس، اپنی مدد آپ گروپ اور حکومت کی اہم اسکیموں کے مستفدین کے طور پر مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد ملک کی تعمیر میں ان کے تعاون کو خراج تحسین پیش کرنا اور قومی اہمیت کی حامل تقریبات میں جن بھاگیداری کو مضبوط بنانا ہے۔ ان خصوصی مہمانوں کے لیے کرتویہ پتھ پر نمایاں نشستوں کا انتظام کیا جائے گا۔ پریڈ میں شرکت کے علاوہ وہ نیشنل وار میموریل، پی ایم سنگرہالیہ اور دہلی کے دیگر نمایاں مقامات کا دورہ بھی کریں گے اور انہیں وفاقی وزراء کے ساتھ بات چیت کے مواقع بھی ملیں گے۔ ان مہمانوں میں ورلڈ ایتھلیٹکس پیرا چیمپئن شپ کے فاتحین، قدرتی کاشتکاری کرنے والے کسان، دالوں کے شعبے میں خود انحصاری کے مشن کے تحت بہترین کارکردگی پیش کرنے والے کسان، پی ایم اسمائل اسکیم کے تحت بحال ہونے والے افراد، دھرتی آبا جن جاتی گرام اتکرش ابھیان کے مستفدین اور دیہی علاقوں میں مویشی پروری اور مویشیوں کی افزائش نسل سے متعلق خدمات فراہم کرنے والے تربیت یافتہ میتری اہلکار شامل ہیں۔ اس فہرست میں نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کے تحت تعاون پانے والی کمپنیوں کے سربراہان اور سی ای اوز، اسرو کے اہم مشن جیسے گگن یان اور چندریان سے وابستہ سائنسدان اور تکنیکی ماہرین، آئسوٹوپ پروڈکشن اور ڈیپ اوشین مشن پر کام کرنے والے تحقیق کار اور اٹل ٹنکرنگ لیبارٹریز کے تحت تربیت یافتہ اختراع کار اور طلبہ بھی شامل ہیں۔ بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں کے فاتحین، پی ایم دھن دھانیا کرشی یوجنا کے تحت تعاون پانے والے خواتین پروڈیوسر گروپس، کھادی وکاس یوجنا اور پی ایم وشوکرما اسکیم کے تحت تربیت یافتہ دستکار، قبائلی بہبود کے اقدامات کے استفادہ مستفدین اور سیمیکون انڈیا، بائیو ای تھری پالیسی اور سیلف ریلائنٹ انڈیا (ایس آر آئی) فنڈ جیسے پروگراموں کے تحت بہترین کارکردگی پیش کرنے والے اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ دیگر خصوصی مہمانوں میں پی ایم شرم یوگی ماندھن یوجنا کے پنشن یافتگان غیر منظم شعبے کے ورکرز، پی ایم مدرا یوجنا کے تحت تعاون پانے والی خواتین کاروباری شخصیات، دویانگ مستفدین، جن اوشدھی مراکز چلانے والے ایس سی/ایس ٹی کاروباری افراد اور سابق فوجی، پی ایم سوانِدھی کے تحت اسٹریٹ وینڈرز، نیشنل مشن فار کلین گنگا کے واٹر واریرز اور جل جیون مشن کے مستفدین شامل ہیں۔ مہمانوں کی فہرست میں مزید سرحدی سڑکوں کی تنظیم اور کرتویہ بھون کے تعمیراتی کارکن، مشن سکشم آنگن واڑی اور پوشن 2.0 کے تحت بہترین کارکردگی پیش کرنے والی آنگن واڑی ورکرز، قدرتی آفات کے بندوبست سے متعلق رضاکار، مائی بھارت کے رضاکار، این آر ایل ایم کے تحت لکھ پتی دیدیاں، پرائمری زرعی کریڈٹ سوسائٹیز، املاک دانش کے حاملین، من کی بات کے شرکا، ویر گاتھا پروجیکٹ کے فاتحین اور نیشنل اسکول بینڈ مقابلے میں کامیابی حاصل کرنے والے بچے شامل ہیں۔ یوتھ ایکسچینج پروگرام 2026 کے تحت غیر ملکی مندوبین، دوسری گلوبل بدھسٹ سمٹ 2026 میں شرکت کرنے والے بین الاقوامی اور ہندوستانی بھکشو وفود اور انٹرنیشنل اولمپیاڈ آن ایسٹرونومی اینڈ ایسٹروفزکس (جونیئر) 2025 کے تمغہ یافتگان بھی ان تقریبات کا حصہ ہوں گے۔

این ڈی آر ایف جانوں کی حفاظت، راحت فراہم کرنے کے لیے انتھک کام کر رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، 19 جنوری (ایم این این)

نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کے یوم تاسیس کے موقع پر، وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو ان مردوں اور خواتین کی تہہ دل سے تعریف کی جن کی پیشہ ورانہ مہارت اور عزم بحران کے لمحات میں مضبوط کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی آر ایف جانوں کی حفاظت، راحت فراہم کرنے اور آفات کے دوران امید کی بحالی کے لیے انتھک کام کرتا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاتے ہوئے، پی ایم مودی نے لکھا، "نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کے یوم تاسیس پر، ہم ان مردوں اور خواتین کو اپنی تہہ دل سے خراج تحسین پیش کرتے ہیں جن کی پیشہ ورانہ مہارت اور عزم بحران کے لمحات میں کھڑے رہتے ہیں۔ جب بھی کوئی آفت آتی ہے، این ڈی آر ایف کے اہلکار انتھک محنت کرتے ہیں اور زیادہ تر امیدوں کے تحت لوگوں کی زندگیوں کی حفاظت کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ این ڈی آر ایف کے اہلکاروں کی طرف سے دکھائی جانے والی مہارت، نظم و ضبط اور فرض شناسی عوامی خدمت کے اعلیٰ ترین معیارات کی مثال ہے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا، ان کی مہارتیں اور فرض کا احساس خدمت کے اعلیٰ ترین معیارات کی مثال دیتے ہیں۔ گزشتہ برسوں میں، این ڈی آر ایف آفات کی تیاری اور ردعمل میں ایک معیار کے طور پر ابھرا ہے، جس نے بین الاقوامی سطح پر بہت زیادہ عزت حاصل کی ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما نے بھی اس موقع پر مبارکباد پیش کی۔ سوشل میڈیا X کو لے کر، انہوں نے کہا، "این ڈی آر ایف کے یوم تاسیس پر، ہم نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کی ہمت، پیشہ ورانہ مہارت اور لگن کو سلام پیش کرتے ہیں۔ بحران کے وقت ہمیشہ تیار، این ڈی آر ایف کے تیز ردعمل اور بے لوث خدمت نے ملک بھر میں بے شمار جانیں بچائی ہیں۔ این ڈی آر ایف اپنے عزم اور مہارت کے ذریعے ہندوستان کی آفات سے نمٹنے کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں ایک اہم کردار ادا کرتا رہتا ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے فورس کو اپنی مبارکباد پیش کرنے کے لیے ایکس تک پہنچایا، اور کہا، این ڈی آر ایف کے اہلکاروں کو یوم تاسیس پر پرتپاک مبارکباد۔ تباہی سے بچنے والے ہندوستان کی تعمیر کے مودی حکومت کے عزم کو عملی جامہ پہنانے میں اپنے اہم کردار کے ذریعے، این ڈی آر ایف آج اعتماد کا ستون بن گیا ہے

ہندوستان اور یو اے ای نے دوطرفہ تجارت کو سال 2032 تک 200 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا

نئی دہلی، 19 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری سے متعلق فریم ورک کو حتمی شکل دینے اور خلائی شعبے میں مشترکہ اقدامات کے بارے میں مفاہمتی یادداشتوں (لیٹر آف انٹینٹ) پر دستخط کیے ہیں اس کے علاوہ دونوں ممالک نے گجرات کے دھولیرا میں ایک خصوصی سرمایہ کاری زون کی ترقی میں یو اے ای کی شمولیت سے متعلق مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط کیے ہیں جبکہ یو اے ای کی جانب سے پانچ لاکھ ٹن ایل این جی کی طویل مدتی فراہمی کے معاہدے پر بھی دستخط کیے گئے ہیں۔ دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت کو سال 2032 تک دوگنا کر کے 200 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف بھی مقرر کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کی پیر کو ہونے والی بات چیت کے بعد خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ان تمام معاہدوں پر دونوں رہنماؤں کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ مسٹر مسری نے کہا کہ شیخ النہیان کا تین گھنٹے کا دورہ نہایت بامقصد رہا اور اس نے دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں مستقبل کی سمت متعین کرنے کی راہ ہموار کی۔ دونوں رہنماؤں نے ابوظہبی کے ولی عہد، عزت مآب شیخ خالد بن محمد بن زاید آل نہیان، اور دبئی کے ولی عہد، نائب وزیر اعظم اور متحدہ عرب امارات کے وزیر دفاع، عزت مآب شیخ حمدان بن محمد بن راشد المکتوم کے گذشتہ دو برسوں میں ہندوستان کے دوروں کا خیر مقدم کیا، اور کہا کہ یہ دورے دوطرفہ تعلقات کی نسلی تسلسل کی علامت ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے ستمبر 2025 میں منعقدہ 13 ویں اعلیٰ سطحی ٹاسک فورس برائے سرمایہ کاری کے نتائج، 16 ویں ہندوستان-متحدہ عرب امارات مشترکہ کمیشن اجلاس اور دسمبر 2025 میں ہونے والے 16 ویں ہند-متحدہ عرب امارات مشترکہ کمیشن اجلاس اور پانچویں اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے نتائج کی توثیق کی۔ دونوں رہنماؤں نے 2022 میں جامع اقتصادی ساجھیداری معاہدے (CEPA) کے دستخط کے بعد تجارت اور اقتصادی تعاون میں مضبوط ترقی کا خیر مقدم کیا اور دوطرفہ تجارت کی تیز رفتار ترقی کو نوٹ کیا، جو مالی سال 2024-25 میں 100 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ دونوں طرف کی کاروباری برادری کے جوش و خروش سے حوصلہ پا کر، انھوں نے 2032 تک دوطرفہ تجارت کو دوگنا کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ 200 ارب امریکی ڈالر کا ہدف حاصل کیا جا سکے۔ انھوں نے اپنی ٹیموں کو ہدایت دی کہ وہ دونوں طرف مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے شعبے کے اداروں (MSMEs) کو جوڑنے کے لیے کام کریں۔ اسی تناظر میں، انھوں نے مشرق وسطیٰ، مغربی ایشیا، افریقہ اور یوریشیا خطے میں MSME مصنوعات کو فروغ دینے کے لیے 'بھارت مارٹ'، 'ورچوئل ٹریڈ کوریڈور' اور 'ہند-افریقہ سیتو' جیسے اہم اقدامات کے فوری نفاذ پر زور دیا۔ رہنماؤں نے اطمینان کا اظہار کیا کہ 2024 میں دستخط شدہ دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدے نے دونوں ممالک کے متعدد شعبوں میں سرمایہ کاری کے بہاؤ کو مزید مضبوط کیا ہے۔ انھوں نے دھولیرا، گجرات میں خصوصی سرمایہ کاری خطے کی ترقی کے لیے متحدہ عرب امارات کی ممکنہ ساجھیداری پر بات چیت کا خیر مقدم کیا۔ متوقع ساجھیداری میں کلیدی اسٹریٹجک انفراسٹرکچر کی ترقی شامل ہوگی، جس میں بین الاقوامی ہوائی اڈہ، پائلٹ تربیتی اسکول، دیکھ بھال، مرمت اور اوور ہال (MRO) سہولت، گرین فیلڈ پورٹ، اسمارٹ اربن ٹاؤن شپ، ریلوے کنیکٹیویٹی، اور توانائی کا انفراسٹرکچر شامل ہیں۔ پہلے NIIF انفراسٹرکچر فنڈ کی کامیابی کو نمایاں کرتے ہوئے، ہندوستان کے وزیر اعظم نے متحدہ عرب امارات کے خودمختار ویلتھ فنڈز کو دوسرے انفراسٹرکچر فنڈ میں شرکت پر غور کرنے کی دعوت دی، جو 2026 میں لانچ ہونے والا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے گفٹ سٹی میں ڈی پی ورلڈ اور فرسٹ ابوظہبی بینک کی شاخوں کے قیام کا خیر مقدم کیا، جس سے اس کے بین الاقوامی مالیاتی مرکز کے طور پر ابھرنا مضبوط ہوا۔ ایف اے بی کی گفٹ سٹی شاخ ایک اہم پل کے طور پر کام کرے گی، جو ہندوستانی کارپوریٹس اور سرمایہ کاروں کو جی سی سی اور مینا مارکیٹوں میں اپنی مہارت اور عالمی نیٹ ورک سے جوڑے گی۔ فریقین نے خوراک کی سلامتی میں متحدہ عرب امارات-ہند تعاون کو فروغ دینے کے لیے اپنی مضبوط وابستگی کا اعادہ کیا اور اس کی حکمت عملی کو تسلیم کیا پائیدار سپلائی چینز اور طویل مدتی لچک کو یقینی بنانے میں اہم اہمیت ہے۔ انھوں نے عوامی-نجی ساجھیداریوں، جدت اور علم کے تبادلے کے کردار کو نمایاں کیا جو پائیدار زراعت کو فروغ دینے اور دونوں ممالک کی قومی ترجیحات کے مطابق قومی خوراک کی لچک کو بڑھانے میں مدد دیتے ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے خلائی شعبے میں تعاون کو گہرا کرنے پر اتفاق کیا۔ اس تناظر میں، انھوں نے اس مشترکہ اقدام پر تعاون کے لیے حاصل ہونے والے باہمی تعاون کا خیر مقدم کیا جس کا مقصد خلائی سائنسز اور ٹیکنالوجیز کی ترقی کے ذریعے اس شعبے کی تجارتی کاری کو فروغ دینا ہے۔ اس اقدام کا مقصد ایک مربوط خلائی ایکو سسٹم تیار کرنا ہے جس میں مکمل انفراسٹرکچر اور مضبوط صنعتی بنیاد ہو۔ اس کا مقصد ہند-متحدہ عرب امارات کے مشترکہ مشنوں کو ممکن بنانا، عالمی تجارتی خدمات کو وسعت دینا، اعلیٰ ہنر مند روزگار اور اسٹارٹ اپس پیدا کرنا اور پائیدار کاروباری ماڈلز کے ذریعے دوطرفہ سرمایہ کاری کو مضبوط بنانا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے سائنس و ٹیکنالوجی اور جدت میں تعاون کو مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا، خاص طور پر مصنوعی ذہانت (AI) اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں۔ ہندوستان میں سپر کمپیوٹنگ کلسٹر کے قیام میں تعاون کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے، انھوں نے ہندوستان میں ڈیٹا سینٹرز قائم کرنے میں تعاون کی تلاش پر بھی اتفاق کیا۔

انڈمان و نکوبار جزائر کی حیاتیاتی تنوع ماحولیاتی اور اقتصادی تحفظ کے لیے نہایت اہم ہے۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ

نئی دہلی، 19 جنوری (ایم این این)

مرکزی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی، ارضیات ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ انڈمان و نکوبار جزائر کا حیاتیاتی تنوع ماحولیاتی اور اقتصادی تحفظ کے لیے نہایت اہم ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بات سری وجیا پورم میں زولوجیکل سروے آف انڈیا (زیڈ ایس آئی) کے انڈمان و نکوبار ریجنل سینٹر کے دورے کے دوران جزیرہ جاتی حیاتیاتی تنوع کی اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہی۔ سائنسدانوں اور اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ انڈمان و نکوبار جزائر "حیاتیاتی تنوع کی زندہ تجربہ گاہ" کی حیثیت رکھتے ہیں، جہاں جدید سائنس کو تحفظ اور پائیدار روزگار کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ زیڈ ایس آئی جیسے ادارے مستند سائنسی ڈیٹا فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جو حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، ماحولیاتی لچک اور سمندری بنیاد پر اقتصادی ترقی کی قومی پالیسیوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ دورے کے دوران ڈاکٹر جیتندر سنگھ کا استقبال ڈاکٹر سی۔ سیوا پرومن، سائنسدان-ایف اور آفیسر انچارج نے کیا، جنہوں نے انہیں ریجنل سینٹر کے دائرۂ کار، جاری تحقیقی پروگرامز اور جزائر کی منفرد حیاتیاتی تنوع کی دستاویزی، حفاظتی اور نگرانی میں اس کے اہم کردار کے بارے میں خلاصہ کیا۔ خلاصے میں زیڈ ایس آئی کے شعبہ جات جیسے ٹیکسانومی، مالیکیولر سیسٹیمیٹکس، ڈی این اے بارکوڈنگ، حیاتیاتی تنوع کے جائزے اور صلاحیت سازی پر کام کو اجاگر کیا گیا۔ 1977 میں قائم ہونے والا انڈمان و نکوبار ریجنل سینٹر آف زیڈ ایس آئی نے پانچ دہائیوں پر محیط مستند سائنسی خدمات فراہم کی ہیں۔ یہ استوائی جزیرہ حیاتیاتی تنوع پر تحقیق کے لیے ایک مرکزی ادارہ کے طور پر ابھرا ہے، جس نے تقریباً 90 تحقیقی پروگرامز مختلف حیوانی گروپس پر مکمل کیے ہیں۔ سینٹر کے سائنسدانوں نے 85 کتابیں اور 850 سے زائد تحقیقی مقالے معتبر قومی و بین الاقوامی جرائد میں شائع کیے، جس سے بھارت کے حیاتیاتی تنوع کے علم میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے زیڈ ایس آئی میوزیم کا بھی دورہ کیا، جو جزائر میں ایک نمایاں سیاحتی اور تعلیمی مقام ہے اور اس میں تقریباً 500،3 نمونے موجود ہیں جو 22 حیوانی گروپس کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وزیر موصوف کو میوزیم کے پبلک آؤٹ ریچ، تعلیم اور شعور اجاگر کرنے میں مددگار کردار کے بارے میں آگاہ کیا گیا، جس میں سالانہ تقریباً 000،75 سے 000،00،1 وزیٹرز شامل ہوتے ہیں، جن میں طلباء، محققین اور سیاح شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے جزیرہ نما کے مقامی، خطرے سے دوچار اور معدوم ہوتی ہوئی حیوانات کی نمائندگی کرنے والے ریفرنس کلیکشن، ٹائپ نمونے اور نمائشوں میں خاص دلچسپی ظاہر کی۔

الیکشن کمیشن 21 سے 23 جنوری تک آئی آئی سی ڈی ای ایم-2026 کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی، 19 جنوری (ایم این این)

الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) جمہوریت اور الیکشن مینجمنٹ (آئی آئی سی ڈی ای ایم) 2026 کی افتتاحی انڈیا انٹرنیشنل کانفرنس کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ (آئی آئی آئی ڈی ای ایم) کے زیر اہتمام تین روزہ کانفرنس 21 جنوری سے نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقد ہوگی۔ آئی آئی سی ڈی ای ایم 2026 جمہوریت اور انتخابی انتظام و انصرام کے شعبے میں ہندوستان کی میزبانی میں اپنی نوعیت کی سب سے بڑی عالمی کانفرنس بننے کے لیے تیار ہے۔ توقع ہے کہ دنیا بھر کے 70 سے زیادہ ممالک کی نمائندگی کرنے والے تقریباً 100 بین الاقوامی مندوبین، بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندے، ہندوستان میں غیر ملکی مشنوں اور انتخابی شعبے میں اکیڈمک اور پریکٹس کرنے والے ماہرین کے ساتھ شرکت کریں گے۔ چیف الیکشن کمشنر آف انڈیا جناب گیانیش کمار، الیکشن کمشنرز ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی کے ساتھ 21 جنوری 2026 کو افتتاحی اجلاس میں مندوبین کا استقبال کریں گے اور کارروائی کو جھنڈی دکھائیں گے۔ تین روزہ پروگرام میں افتتاحی اجلاس، ای ایم بی لیڈرز پلینری، ای ایم بی ورکنگ گروپ میٹنگز سمیت الیکشن مینجمنٹ باڈیز (ای ایم بیز) کے عمومی اور مکمل اجلاس شامل ہیں، اس کے علاوہ عالمی انتخابی مسائل، ماڈل بین الاقوامی انتخابی معیارات اور اختراعات اور انتخابی عمل میں بہترین طور طریقوں پر توجہ مرکوز کرنے والے موضوعاتی اجلاس بھی شامل ہیں۔ ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سی ای اوز کی قیادت میں اور قومی اور بین الاقوامی تعلیمی ماہرین کے تعاون سے کل 36 موضوعاتی گروپ کانفرنس کے دوران گہرائی سے بات چیت میں حصہ لیں گے۔ ان مباحثوں میں 4 آئی آئی ٹیز، 6 آئی آئی ایمز، 12 نیشنل لاء یونیورسٹیز (این ایل یوز) اور آئی آئی ایم سی سمیت سرکردہ تعلیمی اداروں کی بھی شرکت ہوگی۔ ای سی آئی دنیا بھر میں ای ایم بی کو درپیش مختلف چیلنجوں پر مزید بات چیت اور تعاون کے لیے ای ایم بی کے ساتھ 40 سے زیادہ دوفریقی میٹنگیں کرے گا۔ کمیشن انتخابات سے متعلق تمام معلومات اور خدمات کے لیے ای سی آئی این ای ٹی (ای سی آئی نیٹ) ای سی آئی کا ون اسٹاپ ڈیجیٹل پلیٹ فارم بھی باضابطہ طور پر لانچ کرے گا۔ انتخابات کے دو ستونوں-انتخابی فہرستوں کی تیاری اور انتخابات کے انعقاد کو مضبوط بنانے کے لیے ای سی آئی کی طرف سے کیے گئے حالیہ اقدامات کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں انتخابات کے انعقاد کی وسعت اور پیچیدگی کو ظاہر کرنے والی ایک نمائش بھی تقریبات کے ساتھ منعقد کی جائے گی۔

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے غزہ امن بورڈ میں وزیر اعظم مودی کو شمولیت کی دعوت دی

نئی دہلی، 19 جنوری (ایم این این)

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھارت کو غزہ کے لیے قائم کیے گئے "بورڈ آف پیس" میں شمولیت کی دعوت دی ہے، جس کا مقصد غزہ کی جنگ کے بعد انتظام، امن اور دوبارہ تعمیر کو یقینی بنانا ہے۔ یہ عالمی ادارہ ٹرمپ کے 20 نکاتی امن منصوبے کا حصہ ہے جس میں غزہ کے تنازعے کے حل کے ساتھ ساتھ مستقبل میں دیگر عالمی تنازعات سے نمٹنے کا بھی عزم ہے۔ اس نئے "بورڈ آف پیس" میں شامل ہونے والی ممالک کو قیادت، رابطہ کاری اور مالی وسائل متحرک کرنے کا موقع ملے گا، جبکہ مستقل نشست کے لیے چند ممالک سے 1 ارب ڈالر کی شراکت کی شرائط بھی رکھی گئی ہیں۔ متعدد ممالک کو بھی دعوت نامے بھیجے گئے ہیں، جن میں بھارت، پاکستان، ہنگری، ویت نام اور اردن شامل ہیں، جبکہ بعض نے مثبت ردعمل دیا ہے اور دیگر ممالک محتاط رویہ اپنائے ہوئے ہیں۔ بھارت کی جانب سے تاحال رسمی جواب نہیں آیا، تاہم یہ پیشکش اس بات کی علامت ہے کہ نئی عالمی سطح کی امن کوششوں میں نئی دہلی کے کردار پر عالمی توجہ بڑھ رہی ہے۔

پولینڈ کو ہمارے پڑوس میں دہشت گردی کو ہوا دینے میں مدد نہیں کرنی چاہیے۔ وزیر خارجہ

نئی دہلی، 19 جنوری (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو پولینڈ پر زور دیا کہ وہ ہندوستان کے پڑوس میں دہشت گردی کے خلاف صفر رواداری کا مظاہرہ کرے۔ نئی دہلی میں پولینڈ کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کے ساتھ بات چیت کے دوران بات کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ پولینڈ کو خطے میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ایندھن دینے میں مدد نہیں کرنی چاہیے، یہ حوالہ پولینڈ کے وزیر خارجہ کے حالیہ دورہ پاکستان کے بعد ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان اور پولینڈ کے درمیان روایتی طور پر گرمجوشی اور دوستانہ تعلقات ہیں، جن کی نشاندہی بڑھتی ہوئی سیاسی مصروفیت، اقتصادی تعاون اور عوام سے عوام کے تبادلے سے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، اگست 2024 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے پولینڈ کے دورے سے ہمارے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا درجہ حاصل ہوا۔" وزیر خارجہ نے کہا کہ دونوں فریق ایکشن پلان 2024-28 کا جائزہ لیں گے تاکہ تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع اور سیکورٹی تعاون، صاف ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل اختراع پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے سٹریٹجک شراکت داری کے امکانات کو مکمل طور پر محسوس کیا جا سکے۔ اقتصادی تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے، جے شنکر نے نوٹ کیا کہ پولینڈ وسطی یورپ میں ہندوستان کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں میں سے ایک ہے، جس کی دوطرفہ تجارت گزشتہ دہائی میں تقریباً 200 فیصد بڑھنے کے بعد تقریباً 7 بلین امریکی ڈالر پر کھڑی ہے۔ پولینڈ میں ہندوستانی سرمایہ کاری 3 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے، جس سے نمایاں روزگار پیدا ہوا ہے۔ جے شنکر نے ثقافتی اور عوام سے لوگوں کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے بارے میں بھی بات کی، تاریخی روابط جیسے کہ ڈوبری مہاراج کی میراث اور جام صاحب میموریل یوتھ ایکسچینج پروگرام جیسے اقدامات کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولینڈ میں انڈولوجی فروغ پا رہی ہے، اور یوگا کو کافی مقبولیت حاصل ہے۔ علاقائی اور عالمی مسائل پر، جے شنکر نے کہا کہ اس نے پہلے نیو یارک اور پیرس میں پولش قیادت کے ساتھ یوکرین کے تنازعہ پر ہندوستان کے خیالات کا اشتراک کیا تھا، اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان کو متعدد محاذوں پر منتخب طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے، نہ کہ صرف ٹیرف"۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولینڈ خطے میں سرحد پار دہشت گردی کے چیلنج سے بخوبی آگاہ ہے اور اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس ایک مشترکہ اصول ہونا چاہیے۔

از نیابت سرکل تندہ پورہ تحصیل نارتھ سرینگر

درخواست منجانب فہمیدہ بانو زوجہ غلام حسن شیخ ساکنہ سعدہ پورہ سرینگر بغرض عطائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد مورخہ 01-05-2025

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/سائلہ نے ایک درخواست دفتر ہذا میں بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ دائر کی ہے جو کہ زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی مطابق رپورٹ عملہ فیلڈ سائل/سائلہ کا کنبہ 5 افراد پر مشتمل ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نام	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ	آمدنی
فہمیدہ بانو	زوجہ	55	گھریلو کام	
ایمن حسن	دختر	24	زیر تعلیم	
افشانہ حسن	دختر	22	زیر تعلیم	
جوہر حسن	دختر	19	زیر تعلیم	
جاوید احمد	پسر	12	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ کنبہ میں مزید کوئی فرد سائل سائلہ نہیں ہے۔ سائل سائلہ یا افراد کنبہ میں سے تاحال کسی نے دہ ہذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے اس طور سائل سائلہ کا کنبہ 5 افراد پر مشتمل ہے۔ اس سے قبل کہ معاملہ زیر بحث کی نسبت مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر کسی شخص کو مذکورہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر اندر تحریری یا تقریری یا اصالتاً یا وکالتاً دفتر میں پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Ra

NAME CHANGE

NOTICE

I have changed my name from Sammina to Sharifa Begum. Henceforth, I shall be known as Sharifa Begum for all purposes.
If anyone has any objection to this change, he/she may contact the Passport Office, Srinagar, within 7 days from the date of publication of this notice. After the expiry of 7 days, no objection shall be entertained.

نئے کریڈٹ اسیسمنٹ نظام کے تحت ایم ایس ایم ایز کو لاکھوں قرضوں کی منظوری

نئی دہلی، 19 جنوری (یو این آئی)

سرکاری شعبے کے بینکوں نے 2025 میں متعارف کرائے گئے ڈیجیٹل فٹ پرنٹس پر مبنی کریڈٹ اسیسمنٹ ماڈل (سی اے ایم) کو اپنانے کے بعد مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کے لیے قرض کی فراہمی میں نمایاں تیزی لائی ہے۔ یکم اپریل سے 31 دسمبر 2025 کے درمیان سرکاری بینکوں نے مختلف ڈیجیٹل کریڈٹ انڈر رائٹنگ پروگراموں کے تحت 96.3 لاکھ سے زائد ایم ایس ایم ای قرض درخواستوں کو منظور کیا جن کی مجموعی مالیت 300.52 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ سی اے ایم فریم ورک مالیاتی نظام میں دستیاب ڈیجیٹل طور پر حاصل شدہ اور قابل تصدیق ڈیٹا کا استعمال کرتا ہے جس کے ذریعے ایم ایس ایم ای قرضوں کی خودکار جانچ ممکن ہوتی ہے۔ یہ ماڈل ایگزسٹنگ ٹو بینک (ای ٹی بی) اور نیو ٹو بینک (این ٹی بی) دونوں قسم کے قرض لینے والوں کے لیے معروضی فیصلہ سازی اور ماڈل پر مبنی حد (لمٹ) کے تعین کو یقینی بناتا ہے جس سے قرض کے فیصلے تیز اور زیادہ شفاف ہو جاتے ہیں۔ اس نظام کے تحت ڈیجیٹل فٹ پرنٹس کو قرض کی جانچ کے مختلف مراحل میں استعمال کیا جاتا ہے جن میں کے وائی سی کی توثیق، موبائل اور ای میل کی تصدیق، جی ایس ٹی ڈیٹا کا تجزیہ، اکاؤنٹ ایگریگیٹرز کے ذریعے بینک اسٹیٹمنٹ کا تجزیہ، انکم ٹیکس ریٹرن کی تصدیق، کریڈٹ انفارمیشن کمپنیوں کے ذریعے کریڈٹ ہسٹری کی جانچ اور دھوکہ دہی کی شناخت شامل ہیں۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اس ڈیجیٹل ماڈل نے ایم ایس ایم ای شعبے کو نمایاں فائدہ پہنچایا ہے۔ اس کے ذریعے کہیں سے بھی آن لائن قرض کی درخواست ممکن ہوئی ہے، کاغذی کارروائی اور برانچ کے دوروں کو نمایاں طور پر کم کر کے اور اصولی طور پر فوری قرض منظوری (ان پرنسپل سنکشن) فراہم کی جا رہی ہے۔ اینڈ ٹو اینڈ اسٹریٹ تھرو پروسیسنگ (ایس ٹی پی) کے باعث قرض کی منظوری میں لگنے والا وقت نمایاں طور پر کم ہوا ہے اور کریڈٹ کی فراہمی میں کارکردگی بہتر ہوئی ہے۔ اس کے اہم خصوصیات میں جی ایس ٹی، آئی ٹی آر، بینک اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹس اور سی آئی سی رپورٹس جیسے ڈیجیٹل ڈیٹا کی بنیاد پر ایم ایس ایم ای قرضوں کے لیے فوری اصولی منظوری اور بینکوں کی مقررہ حد کے اندر قرض کی رقم کے لیے جن سمرتھ پورٹل کے ذریعے مکمل ڈیجیٹل قرض کا عمل شامل ہیں۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ہے جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 171 کلو میٹر تھی۔ تاہم فی الوقت کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں 15 جنوری کی شام زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کئے گئے تھے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3 ریکارڈ کی گئی جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی پانچ کلو میٹر تھی۔ تاہم اس زلزلے سے کوئی نقصان نہیں ہوا تھا۔

بقیہ نمبر 2

قرار دیا ہے۔ وزیر اعظم نے انہیں ایک سجی ہوئی چاندی کے ڈبے میں پشمینہ شال بھی پیش کی۔ یہ پشمینہ شال کشمیر کی ہے اور نہایت باریک اون سے ہاتھ سے تیار کی جاتی ہے، جس کی وجہ سے یہ نرم، ہلکی اور گرم ہوتی ہے۔ شال کو تلنگانہ میں تیار کردہ ایک آرائشی چاندی کے ڈبے میں رکھا گیا ہے۔ یہ دونوں تحائف مل کر ہندوستان کی بھرپور دستکاری اور دستکاری کی روایت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اسی طرح، ایک سجی ہوئی چاندی کے ڈبے میں رکھی گئی پشمینہ شال شیخ فاطمہ بنت مبارک الکتبی کو بھی پیش کی گئی۔ انہیں چاندی کے ڈبے میں کشمیری زعفران بھی تحفے کے طور پر دیا گیا۔ کشمیر کی وادی میں اگنے والا زعفران اپنے گہرے سرخ ریشوں اور تیز خوشبو کے لیے خاص طور پر مشہور اور قیمتی سمجھا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 3

اونچی جگہوں پر دیگر بڑی سڑکیں۔ مسافروں، سیاحوں اور ٹرانسپورٹرز کو اس کے مطابق اپنی نقل و حرکت کی منصوبہ بندی کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ برفباری والے علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ برفانی تودے کے شکار اور میلے ہوئے علاقوں میں جانے سے گریز کریں۔ کاشتکاروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ پیشین گوئی کی مدت کے دوران آبپاشی، کھاد کے استعمال اور کیمیائی سپرے کو روک دیں۔ ایڈوائزری میں خطرناک مقامات پر 40 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے اور تیز ہواؤں کی بھی وارننگ دی گئی ہے۔ ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے لیے متعلقہ حکام کی اطلاع کے لیے ایڈوائزری جاری کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 4

کرنے کے بارے میں کئی بار آگاہ کیا گیا اور مرکزی سرکار نے اس سلسلے میں مغربی بنگال کی حکومت کو کئی دفعہ تحریری طور پر بھی آگاہ کیا تاہم مغربی بنگال کی حکومت نے ووٹ کی سیاست کو بچائے رکھنے اور ووٹ کی سیاست کو جاری رکھنے کیلئے دراندازی کو جاری رکھنے کی کوشش کی۔ وزیر اعظم نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغربی بنگال میں بدعنوانیوں، بے ضابطگیوں، رشوت خوری، لاقانونیت کے خلاف جنگ شروع کی گئی ہے اور مغربی بنگال کے عوام کو چاہیے کہ وہ مغربی بنگال میں عوام کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے اور لوگوں کو بہتر حکمرانی فراہم کرنے کیلئے ووٹ کا استعمال کریں۔

بقیہ نمبر 5

کے لیے ضلع اسپتال کولگام لے جایا گیا اور بعد میں اسے جدید طبی دیکھ بھال کے لیے جی ایم سی اننت ناگ ریفر کیا گیا۔ تاہم، پہنچنے پر، جی ایم سی اننت ناگ کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

بقیہ نمبر 6

سے بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا، 'کون انہیں روک رہا ہے؟ یہ اُن کا اپنا وطن ہے۔ جو واپس آنا چاہیں، بے روک ٹوک آ سکتے ہیں۔ کئی کشمیری پنڈت تو آج بھی وادی میں اپنے گھروں میں مقیم ہیں۔' انہوں نے گزشتہ روز جگتی کیمپ کے نزدیک ہونے والے احتجاج کا بھی حوالہ دیا، جہاں درجنوں کشمیری پنڈت 'یوتھ 4 پنون کشمیر' کے بینر تلے جمع ہوئے اور ایک علیحدہ ہوم لینڈ کے قیام سمیت نسل کشی بل پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے کا مطالبہ کیا۔ جب فاروق عبداللہ سے ان مطالبات پر موقف پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ بطور وزیر اعلیٰ انہوں نے پنڈتوں کی باز آبادکاری کے لیے گھروں کی تعمیر اور سہولیات کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی تھی، مگر بعد میں حکومت کے گرنے کے ساتھ یہ ذمہ داری مرکز کے پاس چلی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اصل مسئلہ حالات نہیں بلکہ وقت کے ساتھ بدلتی ترجیحات ہیں۔ 'زیادہ تر پنڈت خاندان اب دہلی، جموں اور ملک کے دیگر بڑے شہروں میں آباد ہو چکے ہیں۔ ان کی نئی نسلیں تعلیم اور روزگار سے وابستہ ہیں۔ عمر رسیدہ افراد کے لیے بھی بہتر طبی سہولیات وہیں دستیاب ہیں۔ ایسے میں مستقل واپسی کا فیصلہ آسان نہیں۔' فاروق عبداللہ کا کہنا تھا کہ بہت سے پنڈت کشمیر ضرور آئیں گے، اپنے آبائی گھروں کا دورہ کریں گے، مگر یہ ضروری نہیں کہ وہ دوبارہ وہیں رہنے کا فیصلہ بھی کریں۔

بقیہ نمبر 7

یہ میٹنگ قومی راجدھانی میں جموں وکشمیر سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیلئے ہوئی۔ سمجھا جاتا ہے کہ دونوں لیڈروں نے جموں وکشمیر کے شہریوں بالخصوص تاجروں اور طلباء پر حملوں، آئندہ بجٹ، دیگر ریاستوں کی جیلوں میں یوٹی کے قیدیوں کی حالت کے علاوہ دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ نمبر 8

ذریعے حاصل کرنے سے متعلق ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تحریری شکایت موصول ہونے پر تحقیقاتی ایجنسی نے الزامات کی جانچ کی جن کے مطابق ملزم جو پی ایچ ای کا ملازم تھا، نے غیر قانونی طریقوں سے نقدی کی صورت میں مہاجر ریلیف حاصل کی ہے۔ بیان کے مطابق ملزم پر یہ بھی الزام ہے کہ اس نے متعلقہ مدت کے دوران سرکاری ملازمت میں ہونے کے باوجود خود کو اور اپنے اہلخانہ کو مہاجر کے طور پر غیر قانونی طور پر رجسٹر کرایا جس کے باعث وہ اس امداد کا اہل نہیں تھا۔

بقیہ نمبر 9

کو روکا جا سکے۔ وائٹ نائٹ کور نے اپنے ایک بیان میں شہید اہلکار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ حوالدار گجندر سنگھ نے 'آپریشن تراشی-I' کے دوران غیر معمولی بہادری اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ فوج ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے اور وہ ان کی ''ناقابل تسخیر ہمت اور فرض کے تئیں غیر متزلزل عزم'' کو سلام پیش کرتی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جس گروہ سے فورسز کا سامنا ہوا ہے، وہ ممکنہ طور پر پاکستان میں قائم دہشت گرد تنظیم جیش محمد سے وابستہ ہے۔ اس گروہ میں دو سے تین دہشت گرد شامل بتائے جا رہے ہیں جن کی موجودگی کی علامات علاقے میں کئی روز سے مل رہی تھیں۔ انٹلیجنس ایجنسیوں کی اطلاعات کے مطابق یوم جمہوریہ سے قبل دراندازی اور دہشت گرد حملوں کی کوششوں میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے، اسی لیے جموں کے جنگلی بیلٹ میں بڑے پیمانے پر آپریشنز پہلے ہی شروع کیے جا چکے ہیں۔ آپریشن تراشی-I کے تحت سیکورٹی فورسز نے جنگل کے اندرونی حصوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اضافی دستے بھی تعینات کر دیے ہیں۔ مقامی انتظامیہ کے تعاون سے دیہاتی راستوں اور ممکنہ فرار کے تمام پوائنٹس پر کڑی نگرانی بٹھا دی گئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں کے فرار ہونے کا کوئی راستہ نہیں چھوڑا گیا اور پورا علاقہ سیکورٹی کے سخت حصار میں ہے۔ فورسز کو امید ہے کہ جلد اہم کامیابی مل سکتی ہے۔ یہ جھڑپ سال 2026 میں جموں ریجن میں دہشت گردی کے خلاف تیسری بڑی کارروائی ہے۔ اس سے قبل سات جنوری کو کٹھوعہ کے کاہوگ جنگلات اور 13 جنوری کو نجوٹے جنگل میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان جھڑپیں ہوئی تھیں۔ گزشتہ برس 15 دسمبر کو اودھمپور کے سون گاؤں میں ایک پولیس افسر شہید ہوا تھا جبکہ دہشت گرد گھنی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گئے تھے۔ دسمبر سے لے کر اب تک جنگلاتی پٹی میں تقریباً تین درجن چھپے دہشت گردوں کو تلاش کرنے کے لیے کارروائیاں جاری ہیں، جن میں کئی اہم کامیابیاں بھی مل چکی ہیں۔ کشتواڑ کے پہاڑی دیہات میں عوام میں خوف اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ فوج نے احتیاطی طور پر انہیں جنگل کے راستوں سے دور رہنے کی ہدایت دی ہے، جبکہ روزمرہ کی سرگرمیوں میں بھی محدودیت پیدا ہو گئی ہے۔ تاہم فورسز کا کہنا ہے کہ عام شہریوں کی حفاظت ان کی پہلی ترجیح ہے اور آپریشن انتہائی احتیاط کے ساتھ آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ آپریشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک علاقے میں موجود آخری دہشت گرد یا تو پکڑا نہ جائے یا مارا نہ جائے۔ فوج نے کہا کہ سخت موسم، مشکل جغرافیہ اور مسلسل دشمنانہ فائرنگ کے باوجود اہلکار ہمت اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظاہرہ کر رہے ہیں، اور یہ کارروائی اپنے منطقی انجام تک پہنچ کر ہی ختم ہوگی۔

بقیہ نمبر 10

لوگوں کو تقریبات میں شامل ہونے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ قومی تقریب کے موقعہ پر سرینگر میں سرکاری عمارتوں پر چراغاں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے لئے بہت اہم تہوار ہے، تمام محکمے اپنی اپنی سطح پر اور دفاتر میں اس تقریب کو منانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ صوبائی کمشنر نے کہا کہ یوم جمہوریہ کی سب سے بڑی تقریب وادی کشمیر میں بخشی اسٹیڈیم میں منعقد کی جائے گی اور اس سلسلے میں تیاریوں کو آخری شکل دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس، آئی آر پی، سی آر پی ایف، بی ایس ایف کے علاوہ اسکولوں، کالجوں میں زیر تعلیم طلاب اور مختلف تنظیموں کی جانب سے رنگا رنگ پروگرام پیش کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ان تقریبات میں شرکت کرنی چاہیے اور اس سلسلے میں سرکار نے تمام اقدامات اٹھائے ہیں۔

بقیہ نمبر 11

ہوئے کہا کہ کئی مہینے گزر جانے کے باوجود اہل خانہ امید لگائے بیٹھے تھے کہ لاش ضرور ملے گی۔ واضح رہے کہ گنڈبل کشتی حادثہ سری نگر کے حالیہ برسوں کے بدترین سانحات میں شمار ہوتا ہے، جس میں بچوں سمیت آٹھ افراد جاں بحق ہوئے تھے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

YUVA Mission کے موٹیویٹرز کے طور پر شامل کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے گجرات، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور بہار کی کامیاب مثالوں کو اپنانے اور تربیتی دوروں کی تجویز بھی دی۔ انہوں نے 'اُدیم جاگرتی' مہم کی آن لائن و آف لائن سرگرمیوں کو جاری رکھنے، کالجوں میں بیداری پروگرام تیز کرنے اور انکوبیشن سینٹرز و انوویشن ہبز کی کارکردگی مزید بہتر بنانے پر زور دیا۔ بینکوں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکریٹری نے قرضہ کی ادائیگی کی رفتار بڑھانے کے لیے ہفتہ وار 1200 کیسز کا ہدف مقرر کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ قرضہ کی منظوری کے بعد تربیت اور مسلسل رہنمائی بھی ضروری ہے، کیونکہ صرف سرمایہ فراہم کرنا کامیابی کی ضمانت نہیں۔ اجلاس میں سیکریٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ کمار راجیو رنجن نے بتایا کہ YUVA Mission نے یونین ٹیریٹری کی 4300 سے زائد پنچایتوں میں سے تقریباً 95 فیصد سے ردعمل حاصل کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14877 درخواست گزاروں کو مجموعی طور پر 847 کروڑ روپے کے قرضے منظور کیے گئے ہیں، جن میں سے تقریباً 76 فیصد رقم جاری ہو چکی ہے۔ اوسط قرضہ 6.64 لاکھ روپے ہے، جبکہ مالی سال کے اختتام تک 1500 کروڑ روپے کے ہدف کو حاصل کرنے کا منصوبہ ہے۔ YUVA Mission کے مینیجنگ ڈائریکٹر شہزاد عالم نے بتایا کہ ہر قرضے کی پیش رفت کو ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے ذریعے مانیٹر کیا جا رہا ہے تاکہ ہر ادائیگی پائیدار اور منافع بخش کاروبار میں تبدیل ہو سکے۔ اجلاس میں بلاک اور ضلع وار قرضہ درخواستوں، تصدیق و منظوری کے عمل اور بینک شاخوں کی کارکردگی پر مبنی تفصیلی رپورٹس پیش کی گئیں۔ انوویشن ہبز اور انکوبیشن سینٹرز کے قیام اور Hub-T، IIT مدراس، IIM بنگلور اور IIM جموں جیسے اداروں کے ساتھ مفاہمتی یادداشتوں (MoUs) پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمیٹی نے اوورسیز ریکروٹمنٹ ایجنسی کے قیام اور ONDC پلیٹ فارم پر مقامی کاروباروں کے اندراج کا بھی جائزہ لیا، جہاں اب تک 102 اسٹورز اور 1,393 ایس کے یوز (SKUs) شامل کیے جا چکے ہیں۔ جے اینڈ کے بینک کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے یقین دہانی کرائی کہ تقریباً 2,600 کیسز 26 جنوری تک ادائیگی کے لیے شیڈول ہیں، جبکہ مالی سال کے اختتام تک 30,000 کیسز مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اجلاس میں IIM جموں، IIT جموں، یونیورسٹیز، SKUAST اور NABARD کے نمائندوں نے بھی تربیت، تکنیکی معاونت اور انفراسٹرکچر فراہم کرنے کے لیے اپنے مکمل تعاون کا اعادہ کیا۔

102

تاکہ پارٹی کی اعلیٰ لیڈرشپ کے ذریعہ حکومت کو عوامی مسائل کی طرف متوجہ ہونے پر مجبور کیا جاسکے۔ اس موقعہ پر بہت سارے سرکردہ افراد نے پی ڈی پی میں شمولیت کا اعلان بھی کیا۔ شبیر احمد میر نے ان کا خیر مقدم کیا اور پھول کی مالائیں پہن کر مبارک باد پیش کی۔

103

نویسی کے مقابلے، ویب ناروں اور قومی یوم رائے دہندگان کا حلف شامل ہیں۔ ان سرگرمیوں میں ضلع، سب ڈویژن اور تحصیل سطح پر کالج اور سکول کے طلبا کو شامل کیا جائے گا تاکہ رائے دہندگان میں بیداری پیدا کی جاسکے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر نے عوامی شرکت کی زیادہ سے زیادہ اہمیت پر زور دیتے ہوئے بالخصوص نئے رائے دہندگان پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک وسیع بیداری مہم شروع کرنے کے لئے کہا۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ قومی یوم رائے دہندگان کی تقریبات کو کامیاب اور پُرجوش بنانے کے لئے مکمل ہم آہنگی اور عزم کے ساتھ کام کریں۔

104

باتوں کا اظہار صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نیشنل کانفرنس کے صوبہ جموں کے بلاک صدور اور بلاک سکریٹریوں کے دو روزہ کنونشن کے پہلے روز خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کنونشن کی توجہ پارٹی امورات پر بات چیت، تنظیمی ڈھانچے کی مضبوطی اور عہدیداروں اور کارکنوں کو درپیش مسائل کو حل کرنے پر مرکوز کی گئی۔ کنونشن میں پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری و راجیہ سبھا ممبر چودھری محمد رمضان، اجے کمار سدھوترا، صوبائی صدر ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا، نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری، کابینہ وزیر سکینہ ایتو، کابینہ وزیر جاوید احمد رانا، کابینہ وزیر جاوید احمد ڈار، کابینہ وزیر ستیش شرما، راجیہ سبھا ممبر سجاد احمد کچلو، نیشنل کانفرنس صدر کے صلاح کار سردار ہربن سنگھ اور صوبائی سکریٹری شیخ بشیر احمد کے علاوہ دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کی عوامی نمائندہ اور ہردلعزیز تنظیم نیشنل کانفرنس محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک تحریک ہے۔ جس نے جموں وکشمیر کے مظلوم اور محکوم عوام کی زندگیاں بدلنے اور سماجی برابری اور یکساں ترقی کیلئے تاریخی اور انقلابی اقدامات کئے۔ انہوں نے کہا کہ زمینوں پر مالکانہ حقوق کی فراہمی نیشنل کانفرنس کی ایک تاریخی اور انقلابی خدمت ہے۔ زرعی اصلاحات کے ذریعے صدیوں پرانے استحصالی نظام کا خاتمہ کیا گیا اور کسانوں کو زمین کا مالک بنا کر معاشی انصاف کی بنیاد رکھی گئی۔ اس اقدام نے نہ صرف دیہی معیشت کو مضبوط کیا بلکہ سماجی برابری کو بھی فروغ دیا۔ جمہوری اور آئینی اداروں کے قیام و استحکام میں بھی نیشنل کانفرنس کے کردار ناقابل فراموش قرار دیتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ منتخب اداروں، قانون سازی اور آئینی ڈھانچے کے ذریعے عوام کو حکمرانی کے عمل میں شریک کیا گیا۔ مجموعی طور پر تعمیر و ترقی، سماجی انصاف، عوامی فلاح اور جمہوری اقدار کے فروغ میں ہماری تنظیم کی خدمات جموں وکشمیر کی تاریخ کا ایک روشن باب ہیں، جو آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ تعلیم کی طرف رغبت بڑھانے اور ناخواندگی کے خاتمے کے لئے نیشنل کانفرنس کی حکومتوں نے موثر پالیسیاں مرتب کیں۔ تعلیمی اداروں کے قیام، شرح خواندگی میں اضافے اور جدید و سائنسی تعلیم کے فروغ کے لئے عملی اقدامات کئے گئے۔

105

اور دستکاری کے سفیر ہیں۔ انہیں نشانہ بنانا نہ صرف انفرادی خاندانوں کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ باہمی ہم آہنگی اور بھائی چارے کی اس تصور کو بھی مجروح کرتا ہے جس کی نمائندگی بھارت کرتا ہے۔' حکیم محمد یاسین نے زور دے کر کہا کہ ایسے واقعات کا بار بار پیش آنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جموں وکشمیر سے باہر رہنے یا کام کرنے والے کشمیریوں کے لیے مناسب تحفظ اور اعتماد سازی کے اقدامات ناکافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں میں خوف اور عدم تحفظ میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث کئی افراد اپنے واحد ذریعہ معاش کو چھوڑ کر واپس گھر لوٹنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے مرکزی وزارت داخلہ سے اپیل کی کہ وہ متعلقہ ریاستی حکومتوں کو واضح ہدایات جاری کرے تاکہ کشمیری تاجروں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے اور ہراسانی یا تشدد میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا، ''ایسے اقدامات کے لیے زیرو ٹالرنس ہونی چاہیے۔ ذمہ داروں کی نشاندہی کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے تاکہ واضح پیغام جائے کہ اس طرح کے رویے ہرگز برداشت نہیں کیے جائیں گے۔'' حکیم یاسین نے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے بھی اپیل کی کہ وہ متاثرہ ریاستوں میں اپنے ہم منصبوں کے ساتھ اس معاملے کو سنجیدگی سے اٹھائیں اور مقامی انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ موثر تال میل یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ جے کے انتظامیہ کو دیگر ریاستوں کے ساتھ فعال رابطہ قائم کر کے کشمیری تاجروں کے لیے تحفظ، ہیلپ لائنز اور فوری ردعمل کے نظام کو یقینی بنانا چاہیے۔ سابق وزیر نے سول سوسائٹی، سیاسی جماعتوں اور عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ نفرت اور تشدد کے خلاف آواز بلند کریں اور اتحاد و بقائے باہمی کے جذبے کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا، ''کشمیری ہمیشہ امن اور ہم آہنگی پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ تمام فریقوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ کسی بھی شہری کو اس کی شناخت یا جائے پیدائش کی بنیاد پر نشانہ نہ بنایا جائے۔'' حکیم محمد یاسین نے واضح کیا کہ پی ڈی ایف اس مسئلے پر اپنی آواز بلند کرتا رہے گا جب تک ٹھوس اقدامات نہیں کیے جاتے اور کشمیری شال فروش بغیر خوف، عدم تحفظ یا امتیاز کے ملک بھر میں اپنا کام انجام دینے کے قابل نہیں ہو جاتے۔

106

ہوسٹل بلاک، مختلف ڈرائیونگ ٹیسٹ ٹریکس اور دیگر متعلقہ انفراسٹرکچر شامل ہیں جو پیشہ ور ڈرائیور کی تربیت کی سہولیت کے لئے تیار کئے جا رہے ہیں۔ سیکرٹری نے معائینے کے دوران سول کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور جدید ڈرائیور تعلیم کے لئے ضروری اہم تربیتی سہولیات جیسے ڈرائیونگ سمیلیٹروں، کلاس روموں، لیبارٹریوں اور دیگر آلات کا بھی جائزہ کیا۔ انہوں نے اہم بنیادی ڈھانچے کی تکمیل میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پی ڈبلیو ڈی، میکینیکل اور الیکٹریکل محکموں کے ایگزیکٹیو انجینئروں کو زیر التوا تمام کاموں کو بروقت مکمل کرنے کے لئے سخت ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے مقررہ ٹائم لائن پر عمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور ہدایت دی کہ انتظامی بلاک، ہوسٹل بلاک اور تمام ٹریکس سمیت باقی ماندہ کام آئندہ 15 دنوں کے اندر مکمل کئے جائیں۔ اوئی لواسانے جموں وکشمیر میں جدید ترین تربیتی اور ٹیسٹنگ سہولیات کے فروغ کے لئے محکمہ ٹرانسپورٹ کے عزم کا اعادہ کیا تاکہ سڑکوں کی حفاظت میں بہتری آئے، حادثات میں کمی ہو اور ڈرائیور ٹریننگ کے معیار کو پیشہ ورانہ بنایا جاسکے۔ یہ دورہ مقامی حکام کے درمیان آئی ڈی ٹی آر کی ہم آہنگی، معیار کی جانچ اور مستقبل کی عملی منصوبہ بندی پر تبادلہ خیال کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

107

سوگوار خاندان کیساتھ تعزیت کی گئی اور ڈھارس بندھائی۔ اس موقعہ پر ڈاکٹر علی محمد خان، ڈاکٹر مشتاق احمد شاہ، انجینئر میاں مشتاق، ڈاکٹر میاں بشارت اور طفیل شاہ کیساتھ بھی تعزیت کا اظہار کیا گیا۔

108

مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ساگر نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت جموں وکشمیر میں صحت کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے، اور خاص طور پر بنیادی صحت سہولیات، ان کی دستیابی اور معیاری خدمات پر توجہ دی جارہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صحت کے شعبے میں مسلسل جدیدکاری عوامی ضروریات کو پورا کرنے اور بروقت و موثر علاج کو یقینی بنانے کے لئے ناگزیر ہے۔ اجلاس کے دوران متعلقہ افسران اور طبی عملے نے درپیش مسائل اور ضروریات سے آگاہ کیا، ساگر نے انہیں یقین دہانی کرائی کہ جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ اجلاس میں نیشنل کانفرنس کے نائب صدر صوبہ و ایم ایل اے حضرتبل سلمان علی ساگر کے علاوہ سی ایم او، بی ایم او اور زیڈ ایم او بھی موجود تھے۔

109

مجبور کیا جاسکے۔ اس موقعہ پر بہت سارے سرکردہ افراد نے پی ڈی پی میں شمولیت کا اعلان بھی کیا۔ شبیر احمد میر صاحب نے ان کا خیر مقدم کیا اور پھول کی مالائیں پہن کر مبارک باد پیش کی۔

110

کے ساتھ ساتھ محکمہ کی اہم سرگرمیوں کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ یہ اقدام سیریکلچر کے فروغ، پائیدار طریقوں کو اپنانے، اور جموں وکشمیر میں اس شعبے کی قدرتی اور پیداواری صلاحیت کو نمایاں کرنے کے لیے محکمہ کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔

111

بہتر تال میل قائم کرنے اور غیر فعال وصفر بیلنس کھاتوں کے مسائل کے حل پر زور دیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ضلع بارہمولہ کی تمام 402 پنچایتوں میں ایک بڑے پیمانے پر بیداری مہم شروع کی جائے تاکہ اہل کسانوں، صفر بیلنس اور نظر انداز رہ جانے والے مستفیدین تک رسائی حاصل کر کے انہیں کے سی سی اسکیم کے تحت شامل کیا جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید ہدایت دی کہ کے سی سی درخواستوں سے متعلق شاخ وار جامع اور تازہ ترین ڈیٹا بیس تیار رکھا جائے، جس میں موصولہ، زیر کارروائی، منظور شدہ اور زیر التوا درخواستوں کی تفصیلات شامل ہوں، تاکہ پیش رفت کی موثر نگرانی ممکن ہو سکے۔ اسی دوران منگا شیر پا نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ صفر بیلنس اور غیر فعال کے سی سی کھاتہ داروں سے ذاتی طور پر رابطہ قائم کریں اور ان کے کھاتوں کو فعال بنانے کے لیے ضروری اقدامات کریں، تاکہ یہ مستفیدین کے سی سی اسکیم کے مکمل فوائد حاصل کر سکیں۔ اجلاس میں چیف پلاننگ آفیسر نثار احمد، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر منظور احمد کے علاوہ ضلع اور بینک کے دیگر افسران نے شرکت کی۔

112

انہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ نظم وضبط، وقت کی پابندی اور مکمل تیاری کو یقینی بنایا جائے اور ایک محفوظ اور باوقار تقریب کے انعقاد کے لیے اپنی ذمہ داریاں خلوص کے ساتھ انجام دی جائیں۔ ایس ایس پی کپواڑہ نے سکیورٹی انتظامات سے متعلق تفصیلات پیش کرتے ہوئے یقین دلایا کہ تقریب کے پرامن اور منظم انعقاد کے لیے تمام متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ مکمل تال میل رکھا جائے گا۔ بعدازاں ڈپٹی کمشنر نے ایس ایس پی کے ہمراہ ڈی پی ایل گراؤنڈ، جو کہ تقریب کا مرکزی مقام ہے، کا معائنہ کیا اور زمینی سطح پر انتظامات کا جائزہ لیا۔

113

منشیات فروشوں، اسمگلروں اور کاشتکاروں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت سخت کارروائی کرے گی، جبکہ نشے کے متاثرین کے لیے علاج، نگہداشت اور بازآبادکاری کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس ناسور سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے نفاذ، بازدارندگی، علاج، بازآبادکاری اور عوامی بیداری پر مشتمل کثیر الجہتی حکمت عملی ناگزیر ہے۔ انہوں نے تمام لائن محکموں کو ہدایت دی کہ منشیات کی غیر قانونی کاشت اور فروخت کے خلاف مشترکہ کارروائی میں تیزی لائی جائے اور سڑکوں کے کناروں، بندوں، جنگلاتی علاقوں اور پنچایتی حدود کو بھنگ اور افیون کی کاشت سے مکمل طور پر پاک رکھا جائے۔ اب تک کی پیش رفت کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوامی اعتماد کو برقرار رکھنے اور مجرموں کو باز رکھنے کے لیے مسلسل، نمایاں اور فعال نفاذ نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ برادری کی شمولیت اور بروقت خفیہ معلومات کا تبادلہ منشیات کی سپلائی چین توڑنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ادویات کے ضابطے سے متعلق ڈپٹی کمشنر نے تمام میڈیکل اسٹوروں میں 100 فیصد سی سی ٹی وی کوریج اور کمپیوٹرائزڈ بلنگ سسٹم نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بڈگام میں 630 ریٹیل اور 225 ہول سیل کیمسٹ آؤٹ لیٹس موجود ہیں جو سخت نگرانی میں ہیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ باقاعدہ معائنہ جاری رکھا جائے اور خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے ڈرگ انسپکٹر کو یہ بھی ہدایت دی کہ لائسنس کی منسوخی سمیت نفاذی کارروائیوں کی وسیع تشہیر کی جائے تاکہ شفافیت اور بازدارندگی کو فروغ ملے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ٹیلی مانس ذہنی صحت ہیلپ لائن پر 113 کالیں موصول ہوئی ہیں، جو نفسیاتی مدد فراہم کرنے میں اس کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ اس طرح کی سہولیات کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی جائے تاکہ لوگ بروقت اور رازداری کے ساتھ مدد حاصل کر سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ ایکسائز کو ہدایت دی کہ غیر قانونی فصلوں کی تلفی اور ایف آئی آر کے بروقت اندراج کے لیے محکمہ مال اور پولیس کے ساتھ قریبی تال میل سے کام کیا جائے۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹس کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں تمام کوریئر سروس مراکز کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ ان کی موثر نگرانی کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جا سکے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ محکمہ دیہی ترقی منشیات کے خلاف بیداری کے لیے خصوصی گرام سبھاؤں کا انعقاد کرے گا، جبکہ ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر دیہات، قصبوں اور تعلیمی اداروں میں بڑے پیمانے پر معلوماتی، تعلیمی اور ابلاغی (آئی ای سی) مہمات چلائیں گے۔

114

ترقی اور فلاح و بہبود میں موثر کردار ادا کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ مہم کے دوسرے مرحلے کے دوران ضلع کے تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات پر حب الوطنی پر مبنی مختلف سرگرمیاں باوقار، منظم اور جامع انداز میں منعقد کی جائیں گی، جن کا اختتام 26 جنوری یوم جمہوریہ پر ہوگا۔ انہوں نے قومی اور تعمیر قوم سے متعلق سرگرمیوں میں اننت ناگ کی مسلسل اور پرجوش شرکت کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ سرکاری افسران، طلبہ، نوجوان رضاکاروں، سول سوسائٹی اور عوام کی فعال شمولیت سے یہ مرحلہ مزید موثر ثابت ہوگا۔ پروگرام کے دوران قومی ترانے کی ابتدا اور اہمیت کو اجاگر کرنے والی دستاویزی فلمیں اور مختصر فلمیں بھی پیش کی گئیں تاکہ عوامی شعور میں اضافہ ہو اور اس کی قومی اہمیت کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔ اسی طرح کے اجتماعی گائیکی کے پروگرام ضلع کے ذیلی علاقوں اور دیگر عوامی اداروں میں بھی منعقد کیے گئے، جن میں اعلیٰ افسران، طلبہ اور سول سوسائٹی کے اراکین نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔

115

روڈ سیفٹی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر حادثات انسانی غلطی، لاپرواہی اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کی وجہ سے ہوتے ہیں، اس لیے عوام سے درخواست کی کہ وہ محفوظ ڈرائیونگ اپنائیں، ٹریفک قوانین کا احترام کریں اور سڑکوں کے استعمال کے دوران ذمہ دارانہ رویہ اختیار کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ پہننا، ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کے استعمال سے گریز، اور مقررہ رفتار کی حد کی پابندی جیسے سادہ اقدامات روڈ حادثات میں نمایاں کمی لا سکتے ہیں اور قیمتی جانیں بچا سکتے ہیں۔ انہوں نے والدین، ڈرائیوروں اور نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ روڈ سیفٹی کے سفیر بنیں اور اپنے گھروں اور کمیونٹیز میں آگاہی پھیلائیں۔ اس پروگرام میں عوام کے ساتھ ساتھ موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ کے افسران و اہلکاروں نے بھی فعال شرکت کی۔

116

معاشرے کی خدمت جاری رکھنے کی ہدایت دی۔ تقریب میں کمانڈنٹ 1st SDRF بٹالین سرینگر نے سال 2025 کے دوران بٹالین کی کارکردگی اور کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس دوران 810 آگاہی کیمپ، 103 مک ایکسرسائز اور 123 ریسکیو آپریشنز کیے گئے، جن میں 63,640 افراد بشمول 70 اپدہ سکھیاں، طلبہ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل کے لیے تربیت دی گئی۔ انہوں نے امرناتھ یاترا 2025– میں SDRF کے کردار کو بھی اجاگر کیا، جہاں 5,613 یاتریوں کو پیش ہسپتال طبی علاج فراہم کیا گیا، 7,823 یاتریوں کو اخلاقی اور نفسیاتی حمایت دی گئی، اور 1,830 یاتریوں کو بلند بلندی کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری پر فوری آکسیجن دی گئی۔ تقریب کے اختتام پر مسرور احمد میر نے آپریشن سندور، امرناتھ یاترا 2025– اور کشمیر پروونس میں مختلف ریسکیو آپریشنز کے دوران شاندار خدمات انجام دینے والے افسران واہلکاروں میں تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعامات تقسیم کیے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ٹی ٹوئنٹی معرکہ ۲۱ جنوری سے

ناگپور،۱۹ جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان پانچ میچوں پر مشتمل ٹی ٹوئنٹی سیریز کا پہلا مقابلہ بدھ ۲۱ جنوری کو ناگپور میں کھیلا جائے گا۔ ون ڈے سیریز میں شکست کے بعد، ہندوستانی ٹیم اب مختصر ترین فارمیٹ میں واپسی کے لیے پر عزم ہے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم نے پہلے مرحلے میں کھیلی گئی تین ون ڈے میچوں کی سیریز میں میزبان ٹیم کو ۱-۲ سے ہرا کر سیریز جیت لی ہے۔ اب دونوں ٹیمیں پانچ ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز میں مدمقابل ہوں گی، جس کا شیڈول جاری کر دیا گیا ہے۔ فروری ۲۰۲۶ میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لیے یہ پانچ میچوں کی سیریز انتہائی اہم سمجھی جا رہی ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے لیے ہوم گراؤنڈ پر سیریز جیت کر ون ڈے کی ناکامی کا بدلہ لینا ایک بڑا چیلنج ہوگا، جبکہ نیوزی لینڈ کی ٹیم اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھنے کی کوشش کرے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ ۳۷ برسوں میں نیوزی لینڈ کی ٹیم ہندوستان میں ۷ ون ڈے سیریز کھیل چکی تھی مگر ہر بار ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ کیویز نے ہندوستانی سرزمین پر اپنی پہلی ون ڈے سیریز جیت کر کرکٹ کی تاریخ میں اپنا نام سنہری حروف سے درج کروالیا ہے۔

میچ، تاریخ، مقام

پہلا ٹی ٹوئنٹی ۲۱ جنوری، وِدربھ کرکٹ ایسوسی ایشن، سٹیڈیم، ناگپور، دوسرا ٹی ٹوئنٹی ۲۳ جنوری، رائے پور، تیسرا ٹی ٹوئنٹی ۲۵ جنوری گوہاٹی، چوتھا ٹی ٹوئنٹی ۲۸ جنوری وشاکاپٹنم، ڈیرل مچل (۱۳۷) اور گلین فلپس (۱۰۶) کی شاندار سنچریوں کے بعد کرسچن کلارک اور جیکری فاکس کی تین تین وکٹوں کی شاندار گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے پہلی بار ہندوستان کے خلاف ون ڈے سیریز جیت لی۔ ہندوستانی اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے آخر تک نیوزی لینڈ کے گیندبازوں پر اٹیک کرتے ہوئے ۱۲۴ رنز کی سنچری اننگ کھیلی۔

میدویدیف کی فتوحات میں واپسی

ملبورن۔19 جنوری (یو این آئی) سابق عالمی نمبر ون اور تین بار آسٹریلین اوپن کے فائنلسٹ ڈینیئل میدویدیف نے بالآخر گرینڈ سلیم مقابلوں میں اپنی ناکامیوں کا سلسلہ توڑ دیا۔ پیر کو ملبورن پارک میں کھیلے گئے پہلے راؤنڈ کے میچ میں روسی اسٹار نے ہالینڈ کے جیسپر ڈی جونگ کو شکست دے کر دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ 11 ویں سیڈ میدویدیف کا مقابلہ اب دوسرے راؤنڈ میں فرانس کے کونسٹن ہالیس سے ہوگا، جنہوں نے پہلے راؤنڈ میں الیگزینڈر تابیلو کو شکست دی ہے۔ مارگریٹ کورٹ ایرینا میں کھیلا گیا یہ مقابلہ میدویدیف کی ذہنی مضبوطی کا امتحان ثابت ہوا۔ انہوں نے 2 گھنٹے اور 53 منٹ میں 5-7، 2-6، 6-7 (2-7) سے یہ مقابلہ جیتا۔ اس جیت کے ساتھ میدویدیف کا رواں سیزن (2026) میں ریکارڈ 0-6 ہو گیا ہے، جس میں برسبین انٹرنیشنل کا خطاب بھی شامل ہے۔

ڈونووَن فریرا ورلڈ کپ سے باہر

جوہانسبرگ،19 جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر ڈونووَن فریرا کی آئندہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شرکت مشکوک ہو گئی ہے۔ ایس اے 20 (SA20) ٹورنامنٹ کے دوران کندھے کی شدید انجری نے ان کے کیریئر کے اس بڑے ایونٹ پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، ڈونووَن فریرا جوبرگ سپر کنگز کی نمائندگی کرتے ہوئے 'پریٹوریا کیپیٹلز' کے خلاف میچ میں فیلڈنگ کے دوران زخمی ہوئے۔ باؤنڈری پر چوکا روکنے کی کوشش میں وہ بائیں کندھے کے بل گر گئے تھے۔ وہ تکلیف کے باوجود بیٹنگ کے لیے آئے لیکن صرف ایک گیند کھیل کر ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے۔ میچ کے بعد اسکین میں ان کے کندھے میں فریکچر کی تصدیق ہوئی ہے، جس کے باعث وہ SA20 کے بقیہ میچز سے باہر ہو چکے ہیں۔ فریرا کا زخمی ہونا جنوبی افریقہ کے ورلڈ کپ پلانز کے لیے بڑا نقصان ہے کیونکہ وہ ٹیم میں بیک وقت تین کردار نبھا رہے تھے۔ میچ کے آخری اوورز میں تیزی سے رنز بنانے کی صلاحیت ہے۔

رباط میں سوگ کا عالم، ڈکار میں جشن

رباط / ڈکار،۱۹ جنوری (یو این آئی) افریقن کپ آف نیشنز ۲۰۲۶ کے فائنل میں مراکش کی سینیگل کے ہاتھوں غیر متوقع شکست کے بعد جہاں رباط کی سڑکوں پر اداسی چھائی ہوئی ہے، وہی ڈکار کے چوک چوراہوں پر جشن کا سماں ہے۔ میزبان مراکش کے لاکھوں مداح جو ۵۰ سالہ خشک سالی ختم ہونے کی امید لگائے بیٹھے تھے، ایکسٹرا ٹائم میں ملنے والی اس شکست پر افسردہ نظر آئے۔ پرنس مولائے عبداللہ اسٹیڈیم میں موجود ۶۶,۰۰۰ سے زائد شائقین اس وقت سکتہ میں آ گئے جب فائنل سیٹی بجنے سے قبل ہی مراکش کی فتح کے خواب چکنا چور ہو گئے۔ ۳۰ سالہ اسماعیل کراج نے روتے ہوئے کہا، «ہم ۲۰۰۴ کے فائنل میں تیونس کے خلاف ہارے تھے اور آج وہی منظر دوبارہ دہرایا گیا، یہ برداشت کرنا بہت مشکل ہے۔» اداسی کے باوجود لیلیٰ بوریزمہ نامی خاتون نے کہا، «ہمارے کھلاڑیوں نے سر اٹھا کر مقابلہ کیا اور میدان میں اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دیا، ہمیں ان پر فخر ہے۔» دوسری جانب، سینیگل کے حامیوں نے اپنی ٹیم کی مسلسل دوسری بڑی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ ڈکار کے اوبلسک اسکوائر پر ہزاروں افراد نے سڑکوں پر نکل کر رقص کیا اور اپنی ٹیم کی ہمت کو سراہا۔ رباط میں موجود سینیگلی مداحوں نے مراکشی میزبانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، «آج سینیگل جیتا ہے، کل مراکش جیتے گا، ہم سب بھائی ہیں۔ یہ صرف سینیگل کی نہیں بلکہ پورے افریقہ کی جیت ہے۔» شائقین نے میچ کے دوران ریفرنگ کے معیار پر بھی سوالات اٹھائے۔ خاص طور پر کھیل کے آخری لمحات میں مراکش کو دی جانے والی متنازع پنالٹی اور اس کے بعد سینیگلی کھلاڑیوں کا احتجاجاً میدان چھوڑنا زیر بحث رہا۔ سینیگلی شائقین کا کہنا تھا کہ CAF کو ریفرنگ کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مراکشی مداحوں کے لیے سب سے تکلیف دہ لمحہ وہ تھا جب براہیم دیاز کی پنالٹی کک سینیگل کے گول کیپر نے روک لی۔ اس کے محض چار منٹ بعد سینیگال نے فیصلہ کن گول کر کے اسٹیڈیم میں موجود ہزاروں مراکشیوں کو خاموش کر دیا۔

پی وی سندھو قیادت کریں گی

جکارتہ،۱۹ جنوری (یو این آئی) دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو منگل سے شروع ہونے والے انڈونیشیا ماسٹرز ۲۰۲۶ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستانی دستے کی قیادت کریں گی۔ گزشتہ ہفتے انڈیا اوپن کے پہلے راؤنڈ میں اپ سیٹ شکست کے بعد، سندھو کی نظریں اس ٹورنامنٹ میں شاندار واپسی پر مرکوز ہیں۔ پی وی سندھو، جو رواں ماہ ملیشیا اوپن کے سیمی فائنل تک پہنچی تھیں، پہلے راؤنڈ میں جاپان کی مناٹی سوگیجو کے مدمقابل ہوں گی۔ مالویکا بنسوڈ، تنوی شرما اور انمول پڑا بھی ویمنز سنگلز کے مین ڈرا کا حصہ ہیں۔ ہندوستان کی نوعمر کھلاڑی انمول پڑا کا مقابلہ پہلے ہی راؤنڈ میں چین کی اولمپک گولڈ میڈلسٹ چین یوفی سے ہوگا۔ دنیا کے ۱۴ ویں نمبر کے کھلاڑی لکشیہ سین انڈیا اوپن میں کوارٹر فائنل تک پہنچنے کے بعد اب جکارتہ میں اپنی فارم برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔ ان کے ساتھ سابق ورلڈ نمبر ون کدامبی سری کانت، ایچ ایس پرنوئے، ترون منے پلی اور آیوش شیٹی بھی ایکشن میں نظر آئیں گے۔

گواسکر نے ہرشت رانا کی حوصلہ افزائی کی

اندور،۱۹ جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلے گئے تیسرے اور فیصلہ کن ون ڈے میچ میں کیوی ٹیم نے ۴۱ رنز سے کامیابی حاصل کر کے ہندوستان میں پہلی بار ون ڈے سیریز جیت کر تاریخ رقم کر دی۔ تاہم، اس شکست کے باوجود سنیل گواسکر نے وراٹ کوہلی کے مزاج اور ہرشت رانا کی فائٹنگ اسپرٹ کی تعریف کی ہے۔ سنیل گواسکر نے 'جیو اسٹار' پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وراٹ کوہلی کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ کسی مخصوص «امیج» کے پابند نہیں ہیں۔ گواسکر کے مطابق، بہت سے کھلاڑی اس بات کے دباؤ میں رہتے ہیں کہ لوگ انہیں کیسا دیکھتے ہیں، لیکن کوہلی صرف اس بات پر توجہ دیتے ہیں کہ ٹیم کو اس وقت کیا ضرورت ہے۔ کوہلی ضرورت پڑنے پر محتاط انداز اپناتے ہیں اور موقع ملنے پر فوری حملہ بھی کرتے ہیں۔ یہی مزاج انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا ہے۔ کوہلی کی ۱۲۴ رنز کی اننگز پر تبصرہ کرتے ہوئے گواسکر نے کہا کہ ان کا آؤٹ ہونا شاید تھکن کی وجہ سے تھا، کیونکہ پسینے کی وجہ سے دستانے گیلے ہو گئے ہوں گے اور بیٹ کا رخ مڑ گیا۔ گواسکر نے نوجوان آل راؤنڈر ہرشت رانا کی بھی جم کر تعریف کی، جنہوں نے نچلے نمبروں پر آکر ۵۲ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ ہرشت رانا نے کوہلی کے ساتھ ۹۹ رنز کی پارٹنرشپ کر کے ایک وقت میں ہندوستان کی امیدیں جگادی تھیں۔ گواسکر کا کہنا تھا کہ رانا نے بالکل ویسے ہی بیٹنگ کی جیسے نچلے نمبروں کے بلے باز کو کرنی چاہیے، بغیر کسی خوف اور دباؤ کے۔

فرانسسکا جونز انجری کے باعث اشکبار

ملبورن۔ ۱۹ جنوری (یو این آئی) برطانیہ کی نمبر تین ٹینس کھلاڑی فرانسسکا جونز کو آسٹریلین اوپن کے پہلے راؤنڈ میں بدقسمتی کا سامنا کرنا پڑا۔ پولینڈ کی کوالیفائر کھلاڑی لنڈا کلیموویکووا کے خلاف میچ کے دوران انجری کے باعث شدید تکلیف میں نظر آئیں اور بالآخر روتے ہوئے میچ سے دستبردار (Retire) ہونے کا فیصلہ کیا۔ ملبورن پارک میں کھیلے گئے اس میچ میں فرانسسکا جونز شروع ہی سے گلوٹ (Glut) کے پٹھوں کی تکلیف سے دوچار تھیں۔ ایک جنیاتی بیماری (Genetic Disorder) سے نبرد آزما ۲۵ سالہ کھلاڑی نے تکلیف کے باوجود کھیل جاری رکھنے کی بھرپور کوشش کی، لیکن جب وہ دوسرے سیٹ میں ۶-۲ اور ۲-۳ سے پیچھے تھیں، تو ان کی ہمت جواب دے گئی اور وہ کورٹ پر ہی رو پڑیں۔ شدید درد کے باعث انہوں نے مزید کھیلنے سے معذرت کر لی اور اس طرح ان کا آسٹریلین اوپن کا سفر ادھورا رہ گیا۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے انتہائی عزم کے ساتھ کہا» اگر میں ایسی انسان ہوتی جو خود کو جلدی سنبھالنا نہیں جانتی، تو میں آج اس مقام پر نہ ہوتی جہاں میں کھڑی ہوں۔

مصر نے تاحال میزبانی کی درخواست نہیں دی

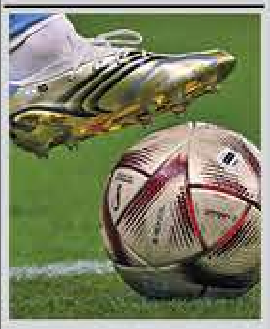

قاہرہ،19 جنوری (یو این آئی) مصری وزارت کھیل کے سرکاری ترجمان محمد الشاذلی نے واضح کیا ہے کہ مصر نے تاحال 2028ء کے افریقہ کپ آف نیشنز (AFCON) کی میزبانی کے لیے باقاعدہ درخواست جمع نہیں کرائی ہے۔ محمد الشاذلی نے بتایا کہ اگرچہ مصر میزبانی کے لیے ہر لحاظ سے تیار ہے، لیکن حتمی فیصلہ تکنیکی بنیادوں پر مقامی فٹ بال فیڈریشن کو کرنا ہے۔ مصری ریاست کے پاس جدید ترین اسٹیڈیمز اور تمام ضروری سہولیات موجود ہیں جو کسی بھی بڑے عالمی ایونٹ کی میزبانی کے لیے کافی ہیں۔ اگر مصری فٹ بال فیڈریشن میزبانی کے کاغذات جمع کرانے کا فیصلہ کرتی ہے، تو وزارت کھیل اس کی مکمل حمایت کرے گی۔ کاف کے صدر پیٹریس موتسیپی پہلے ہی اس بات کی تصدیق کر چکے ہیں کہ 2028ء کے ٹورنامنٹ کی میزبانی کے لیے کئی افریقی ممالک نے دلچسپی ظاہر کی ہے، تاہم کنفیڈریشن نے ابھی تک کسی ملک کے نام کا حتمی اعلان نہیں کیا ہے۔ مصر نے آخری بار 2019ء میں اس براعظمی ٹورنامنٹ کی میزبانی کی تھی، جس میں الجزائر فاتح رہا تھا۔ اس ٹورنامنٹ میں میزبان مصر کا سفر توقعات کے برعکس راؤنڈ آف 16 میں جنوبی افریقہ کے ہاتھوں شکست کے بعد ختم ہو گیا تھا۔

الیگزینڈرا ٹورنامنٹ سے باہر

ملبورن،۱۹ جنوری (یو این آئی) فلپائن کی ابھرتی ہوئی ٹینس اسٹار الیگزینڈرا ایالا پیر کے روز ملبورن میں جاری آسٹریلین اوپن ۲۰۲۶ کے پہلے راؤنڈ میں شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی ہیں۔ انہیں امریکہ کی تجربہ کار کھلاڑی الیسیا پارکس کے خلاف ایک دلچسپ مقابلے کے بعد ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ ملبورن کے کورٹ نمبر ۶ پر کھیلے گئے اس میچ میں دنیا کی ۴۹ ویں نمبر کی کھلاڑی الیگزینڈرا ایالا نے انتہائی جارحانہ آغاز کیا۔ ایالا نے امریکی حریف الیسیا پارکس کو آؤٹ کلاس کرتے ہوئے پہلا سیٹ ۰-۶ سے باآسانی جیت لیا۔ دوسرے سیٹ میں ۲۵ سالہ امریکی کھلاڑی نے شاندار واپسی کی اور ایالا کی غلطیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دوسرا سیٹ ۳-۶ سے جیت کر مقابلہ برابر کر دیا۔ تیسرے اور آخری سیٹ میں پارکس نے اپنا تسلط برقرار رکھا اور ایالا کو ۲-۶ سے ہرا کر دوسرے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ پورے میچ کے دوران فلپائنی کھلاڑی ایالا کی ہر شاٹ پر تماشائیوں نے بھرپور داد دی اور ان کا حوصلہ بڑھایا، لیکن پارکس کے تجربے اور پاور ہٹ کے سامنے وہ اپنی برتری برقرار نہ رکھ سکیں۔ پہلے راؤنڈ میں فتح حاصل کرنے والی الیسیا پارکس کا مقابلہ اب دوسرے راؤنڈ میں چیک جمہوریہ کی ۱۹ ویں سیڈ کیرولینا مچووا سے ہوگا، جو کہ ایک سخت مقابلے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

ریال سوسیداد نے بارسلونا کو 1-2 سے شکست دیکر حیران کر دیا

سان سیبسٹین، 19 جنوری (ہ س)۔ ریال سوسیداد نے اتوار کو بارش سے بھیگے سان سیباستیان میں کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے میں لا لیگا 26-2025 کی ٹیبل ٹاپر بارسلونا کو 2-1 سے شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کر دیا۔ اس ہار کے ساتھ ہی بارسلونا کا تمام مقابلوں میں جاری 11 میچوں پر مشتمل جیت کا سلسلہ بھی ختم ہو گیا۔ میچ کے دوران بارسلونا نے خاص طور پر دوسرے ہاف میں زبردست دباؤ بنایا، لیکن بدقسمتی سے اس کے کھلاڑی پانچ بار گیند گول پوسٹ یا کراس بار پر مار بیٹھے۔ دوسری جانب سوسیداد نے اپنے محدود مواقع کا شاندار انداز میں فائدہ اٹھایا۔ میزبان ٹیم کی جانب سے میکل اویارزابال نے 32ویں منٹ میں شاندار والی کے ذریعے اسکور کا آغاز کیا۔ اس کے بعد 70ویں منٹ میں بارسلونا کے متبادل کھلاڑی مارکس راشفورڈ نے قریب سے ہیڈر لگا کر برابری دلائی۔ تاہم خوشی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی اور محض ایک منٹ بعد گونزالو گویدیس نے باکس کے اندر سے زبردست والی مار کر سوسیداد کو دوبارہ برتری دلائی۔ میچ کے آخری لمحات میں ریال سوسیداد کو بڑا دھچکا لگا، جب 88ویں منٹ میں کارلوس سولر کو پیڈری پر خطرناک سلائیڈنگ ٹیکل کرنے پر براہ راست ریڈ کارڈ دکھایا گیا، جس کے بعد میزبان ٹیم 10 کھلاڑیوں تک محدود ہو گئی۔ ہار کے باوجود ہانسی فلک کی کوچنگ میں کھیلنے والی بارسلونا 49 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہے اور دوسرے نمبر پر موجود ریال میڈرڈ سے صرف ایک پوائنٹ آگے ہے۔ ویاریئل اور اٹلیٹکو میڈرڈ دونوں کے 41-41 پوائنٹس ہیں اور وہ کافی پیچھے ہیں۔ میچ کے آغاز سے ہی دونوں ٹیموں کے درمیان تیز اور جارحانہ کھیل دیکھنے کو ملا۔ ساتویں منٹ میں فرمین لوپیز کا گول وی اے آر کے بعد منسوخ کر دیا گیا، کیونکہ بلڈ اپ میں تاکیفوسا کوبو پر فاؤل پایا گیا۔ اس کے علاوہ دونوں ٹیموں کے ابتدائی گول آف سائیڈ کی وجہ سے بھی کالعدم قرار دیے گئے۔ دوسرے ہاف میں بارسلونا نے برابری کے لیے پوری طاقت جھونک دی۔ دانی اولمو نے لگاتار دو شاٹس پوسٹ پر مارے، جبکہ 51ویں منٹ میں ریمیرو نے فیران ٹورس کا یقینی گول بچایا۔ 65ویں منٹ میں رابرٹ لیوانڈوسکی کا ہیڈر بھی گول کیپر کے شاندار دفاع کے بعد پوسٹ سے ٹکرا گیا۔ آخری لمحات میں ایک کھلاڑی زیادہ ہونے کے باوجود بارسلونا گول کرنے میں ناکام رہی۔ انجری ٹائم میں راشفورڈ کا کرلنگ کارنر بھی قریبی پوسٹ سے ٹکرا گیا، جو اس ہاف میں بارسلونا کی لکڑی سے ٹکرانے والی پانچویں کوشش تھی۔ اس فتح کے ساتھ ریال سوسیداد نے اپنے گھریلو میدان پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹائٹل کی دوڑ کو مزید دلچسپ بنا دیا، جبکہ بارسلونا کو سیزن کے سب سے سخت چیلنجز میں سے ایک کا سامنا کرنا پڑا۔

آئی ایس پی ایل میں سرینگر کے ویر ٹیم اپنا جلوہ دکھانے کیلئے ایک بار پھر تیار

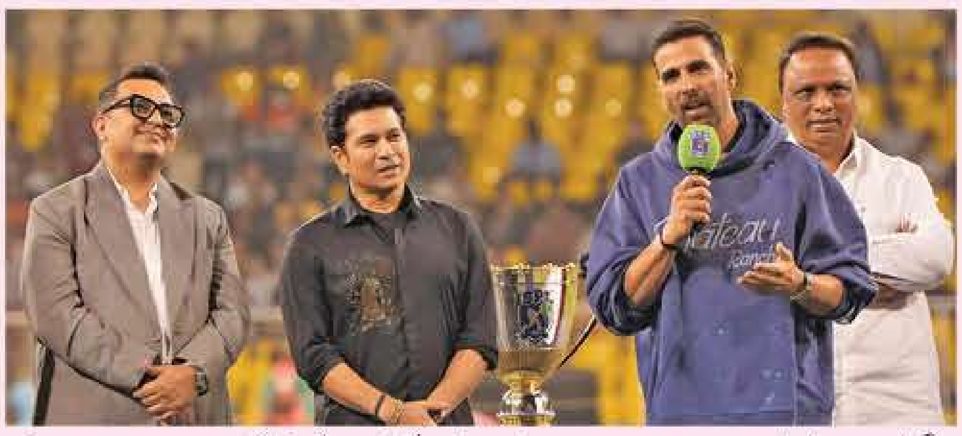

سرینگر / 19 جنوری / ایس این این انڈین اسٹریٹ پریمیئر لیگ (آئی ایس پی ایل) نے بالی ووڈ سپر اسٹار اکشے کمار کی ملکیت والی فرنچائز سرینگر کے ویر کی شریک ملکیت کیلئے بولیاں کھول دی ہیں، جس میں سرمایہ کاروں اور کارپوریٹس کو ہندوستان کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی کرکٹ لیگ میں سے ایک کے ساتھ شراکت کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ سرینگر کے ویر ایک مضبوط اور مستقل فرنچائز کے طور پر ابھرا ہے، جس نے سیزن 1 میں سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی ہے اور سیزن 2 میں رنر اپ کے طور پر کامیابی حاصل کی ہے، جس سے اس کی آن فیلڈ مسابقت اور بڑھتے ہوئے مداحوں کی تعداد کو اجاگر کیا گیا ہے۔ لیگ کی رہنمائی ایک کور کمیٹی کرتی ہے جس میں سچن تنڈولکر، آشیش شیلار، منل اصول کالے اور سورج سمات شامل ہیں اور اس میں مشہور فرنچائز کے شریک مالکان شامل ہیں جن میں امیتابھ بچن (ماجھی ممبئی)، سلمان خان (دہلی سپر ہیروز)، اجے دیوگن (احمد آباد لائنز)، سوربھ گانگولی، سیف علی خان اور کرینہ کپور (ٹائیگرس آف کولکتہ)، ہریتک روشن (بنگلور اسٹرائیکرس)، سوریہ (چنئی سنگھز) اور رام چرن (فالکن رائزرس حیدرآباد) شامل ہے۔ اس موقع پر تبصرہ کرتے ہوئے، سورج سمات، کور کمیٹی کے رکن اور لیگ کمشنر آئی ایس پی ایل نے کہا "آئی ایس پی ایل مضبوط بنیادوں، بڑھتے ہوئے ناظرین، بڑھتے ہوئے شرکت اور ایک پیشہ ورانہ نظم ونسق کے ساتھ ایک قابل توسیع اسپورٹس پراپرٹی میں تبدیل ہوا ہے"۔ انہوں نے کہا "سرینگر کے ویر کی شریک ملکیت شراکت داروں کو اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ وہ فرنچائز کی قومی فریم ورک کے فریم ورک میں حصہ لے سکیں جو کہ صرف قومی فریم ورک کے فریم ورک کو یقینی بناتا ہے۔ مالکان، لیکن ایکو سسٹم میں لازمی شراکت دار ہیں، یہ اکشے کمار کے ساتھ ایک طویل مدتی سرمایہ کاری کا موقع ہے جو پائیدار آمدنی، برانڈ ایکویٹی اور قومی مطابقت پیدا کر رہا ہے"۔ سرینگر کے ویر کی شریک ملکیت کیلئے بولی 31 جنوری کو بند ہوں گی۔ دلچسپی رکھنے والی جماعتیں اپنی درخواستیں https://itb.is-pl-t10.com پر جمع کر سکتے ہیں یا مزید معلومات کیلئے 91+ 9833949414 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

جمال کی 196 دن بعد میدان میں قدم

برلن،19 جنوری (یو این آئی) بائرن میونخ کے نوجوان اسٹار جمال موسیالا نے تقریباً سات ماہ (196 دن) تک انجری کے باعث باہر رہنے کے بعد بالآخر میدان میں ایسی واپسی کی ہے کہ شائقین کے دل جیت لیے۔ بنڈس لیگا میں آر بی لیپزگ (RB Leipzig) کے خلاف 1-5 کی بڑی فتح کے دوران موسیالا کی واپسی نے میچ کو بائرن کے مداحوں کے لیے مزید یادگار بنا دیا۔ 22 سالہ موسیالا، جو جولائی میں پیرس سینٹ جرمین (PSG) کے خلاف میچ میں ٹانگ اور ٹخنے کی ہڈی ٹوٹنے کے باعث باہر ہو گئے تھے، میچ کے 87 ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں آئے۔ میدان میں آنے کے محض 76 سیکنڈز بعد ہی انہوں نے اپنی مہارت دکھائی اور مائیکل اولیسے (Michael Olise) کو بائرن کا پانچواں گول کرنے میں مدد (Assist) فراہم کی۔ میچ کے اختتام پر ایک دلچسپ منظر دیکھنے کو ملا جب موسیالا نے میدان کے بیچ میں سیلفی لی۔ عام طور پر فٹ بال میں ایسا کم ہی ہوتا ہے، لیکن ان کی واپسی کی خوشی اتنی زیادہ تھی کہ ساتھی کھلاڑیوں اور کپتان ہیری کین (میچ کے بہترین کھلاڑی) نے بھی اس میں خوشی خوشی شرکت کی۔ موسیالا نے میچ کے بعد حیرت سے پوچھا،وہ ایک اسسٹ ہی تھا نا؟ جیسے انہیں اپنی شاندار واپسی پر یقین ہی نہ آ رہا ہو۔ "اسے دوبارہ مسکراتا ہوا دیکھ کر دل خوش ہو گیا، اس نے بہت مشکل وقت گزارا ہے۔ونسنٹ کمپنی (کوچ) نے کہا کہ جمال ایک تاریک سرنگ سے گزر کر واپس آیا ہے، اب ہمارا مقصد اسے مکمل طور پر فٹ کرنا اور دوبارہ ٹیم میں ضم کرنا ہے۔" دفاعی کھلاڑی نے مذاق میں موسیالا کو ان کے ہلکے پھلکے انداز کی وجہ سے دوبارہ "بیمبی" (Bambi) کے لقب سے پکارا۔ بائرن میونخ کے بورڈ ممبر میکس ایبرل کا کہنا ہے کہ موسیالا کی واپسی چیمپئنز لیگ کے اہم مقابلوں سے قبل ٹیم کے لیے ایک بہت بڑا حوصلہ ہے۔

ریئل سوسیڈاڈ نے بارسلونا کو ہرا دیا

میڈرڈ،۱۹ جنوری (یو این آئی) ہسپانوی فٹ بال لیگ لا لیگا کے ایک اہم اور سنسنی خیز مقابلے میں ریئل سوسیڈاڈ نے دفاعی چیمپئن بارسلونا کو ۱-۲ سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ اس شکست کے بعد بارسلونا کا مسلسل ۱۱ میچوں سے جاری فتوحات کا سلسلہ بھی ٹوٹ گیا ہے۔ میڈرڈ کے اینوئیٹا اسٹیڈیم (Anoeta Stadium) میں کھیلے گئے اس میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ بارسلونا کی قسمت نے اس دن ساتھ نہ دیا اور ان کے تین گولز کو VAR (ویڈیو اسسٹنٹ ریفری) نے مسترد کر دیا۔ میچ کے ۳۲ ویں منٹ میں ریئل سوسیڈاڈ کے میکل اویارزابال نے شاندار والی کے ذریعے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ میچ کے ۷۰ ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے مارکس راشفورڈ نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے اسکور ۱-۱ سے برابر کر دیا۔ یہ راشفورڈ کا لا لیگا میں پہلا گول تھا۔ بارسلونا کی خوشی زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی اور محض ایک منٹ بعد ۷۱ ویں منٹ میں گونکالو گوڈیس نے گیند کو جال میں ڈال کر ریال سوسیڈاڈ کی جیت یقینی بنا دی۔ اس شکست کے باوجود بارسلونا تاحال پوائنٹس ٹیبل پر پہلے نمبر پر موجود ہے، لیکن ان کی برتری اب خطرے میں ہے: بارسلونا: ۴۹ پوائنٹس (پہلی پوزیشن) ریئل میڈرڈ: ۴۸ پوائنٹس (دوسری پوزیشن، صرف ایک پوائنٹ کا فرق) ویاریال: ۴۱ پوائنٹس (تیسری پوزیشن) ریئل سوسیڈاڈ: ۲۴ پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں نمبر پر آ گئی ہے۔ میچ کے اہم لمحات بارسلونا کے لیے یہ میچ کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہ تھا کیونکہ ان کی پانچ شاٹس گول پوسٹ (Woodwork) سے ٹکرا کر واپس آئیں، جس میں جولس کونڈے کا ۸۴ ویں منٹ کا ہیڈر بھی شامل تھا۔ ریئل سوسیڈاڈ کے کھلاڑی کارلوس سولر کو میچ کے آخری لمحات (۸۸ ویں منٹ) میں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا تھا، مگر بارسلونا اس کا فائدہ نہ اٹھا سکی۔

پونچھ بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ

پونچھ،19 جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع پونچھ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن، جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے اشتراک سے "مائی یوتھ مائی پرائیڈ" اقدام کے تحت ڈسٹرکٹ پونچھ بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ برائے لڑکے اور لڑکیاں 26-2025 کا انعقاد کرنے جا رہی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی جانب سے نچلی سطح پر کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے مقصد سے منعقد کیا جارہاہے۔ دو روزہ یہ مقابلے ضلع پونچھ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی سرپرستی میں منعقد ہوں گے، جو 27 اور 28 جنوری 2026 کو کارمل ہائی اسکول چندک پونچھ میں کھیلے جائیں گے۔ چیمپئن شپ میں تمام عمر کے زمروں یعنی منی، سب جونیئر، جونیئر، یوتھ اور سینئر کیٹیگریز میں مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ ضلع پونچھ کے تمام متعلقہ کلبوں، اسکولوں، اداروں اور کالجوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی انٹریاں 26 جنوری 2026 سے قبل واٹس ایپ یا ایس ایم ایس کے ذریعے موبائل نمبر 9596644756 پر ارسال کریں، جبکہ اسپاٹ انٹری کسی بھی صورت میں قبول نہیں کی جائے گی۔ تمام مقابلے بال بیڈمنٹن فیڈریشن آف انڈیا کے قواعد کے مطابق کھیلے جائیں گے۔ ٹورنامنٹ کا ڈرا 27 جنوری 2026 کو صبح 11 بجے مقابلے کے مقام پر نکالا جائے گا۔

انگلش کرکٹ ٹیم کولمبو پہنچ گئی

کولمبو،۱۹ جنوری (یو این آئی) انگلینڈ کی وائٹ بال کرکٹ ٹیم ایک اہم سیریز کے لیے سری لنکا پہنچ گئی ہے۔ کولمبو ایئرپورٹ پر سری لنکن کرکٹ بورڈ کے حکام نے انگلش کھلاڑیوں کا روایتی انداز میں والہانہ استقبال کیا، جس کے بعد ٹیم کو سخت سیکیورٹی میں ہوٹل منتقل کر دیا گیا۔

اس دورے کے دوران دونوں ٹیموں کے درمیان مجموعی طور پر ۶ وائٹ بال میچز کھیلے جائیں گے، جن میں ۳ ایک روزہ بین الاقوامی میچز (ODIs) اور ۳ ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی میچز (T20Is) شامل ہیں۔

سیریز کے تمام تینوں ون ڈے میچز کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے:

پہلا ون ڈے: ۲۲ جنوری

دوسرا ون ڈے: ۲۴ جنوری

تیسرا ون ڈے: ۲۷ جنوری

ٹی ٹوئنٹی سیریز کا شیڈول (پالی کیلے)

مختصر ترین فارمیٹ کے لیے دونوں ٹیمیں پالی کیلے منتقل ہوں گی:

پہلا ٹی ٹوئنٹی: ۳۰ جنوری

دوسرا ٹی ٹوئنٹی: یکم فروری

تیسرا ٹی ٹوئنٹی: ۳ فروری

فروری میں ہونے والے آئی سی سی ایونٹس سے قبل یہ سیریز دونوں ٹیموں کے لیے اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کا بہترین موقع ہے۔ انگلش ٹیم اپنے نئے اسکواڈ اور جارحانہ انداز کے ساتھ سری لنکن اسپنرز کا مقابلہ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

ڈوڈہ بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ کامیابی سے اختتام پذیر

ڈوڈہ،۱۹ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع ڈوڈہ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے اشتراک سے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے "مایوتھ مائی پرائیڈ" اقدام کے تحت مایوتھ مائی پرائیڈ ڈسٹرکٹ ڈوڈہ بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ ۲۰۲۵-۲۶ کا کامیاب انعقاد کیا۔ یہ دو روزہ چیمپئن شپ ۱۵ سے ۱۶ جنوری ۲۰۲۶ تک اقرا انٹرنیشنل اسکول بھدرواہ ضلع ڈوڈہ میں منعقد ہوئی جسے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی سرپرستی حاصل رہی جبکہ انتظامی ذمہ داریاں ضلع ڈوڈہ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن نے نبھائیں۔ چیمپئن شپ میں ضلع ڈوڈہ کے مختلف اسکولوں کالجوں اداروں اور کلبوں سے تعلق رکھنے والی ۱۲ ٹیموں نے شرکت کی جبکہ مجموعی طور پر ۱۲۰ کھلاڑیوں نے مقابلوں میں حصہ لے کر شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ دو روزہ مقابلوں کے اختتام پر فاتح اور رنر اپ ٹیموں کے اعزاز میں انعامی تقسیم کی تقریب منعقد ہوئی جس کے ساتھ ہی چیمپئن شپ کا باقاعدہ اختتام عمل میں آیا۔ اختتامی تقریب میں جموں و کشمیر کے معروف سیاسی رہنما شیخ عمران نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ راجو مینیجر اسپورٹس اسٹیڈیم ڈوڈہ بطور خصوصی مہمان موجود رہے۔ اس موقع پر ایونٹ کے آرگنائزنگ سیکریٹری ارشید رشید گنی اور جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے دیگر عہدیداران مہمانان اعزاز کے طور پر شریک ہوئے جنہوں نے فاتح اور رنر اپ ٹیموں میں تمغے تقسیم کیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شیخ عمران نے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کو مزید نکھاریں اور جموں و کشمیر کے لیے اعزازات حاصل کریں۔ انہوں نے ضلع ڈوڈہ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے ضلع کے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین موقع فراہم کیا۔

جوکووچ کی ملبورن پارک میں فتوحات کی سنچری مکمل

ملبورن،۱۹ جنوری (یو این آئی) ریکارڈ ۱۰ بار کے آسٹریلین اوپن چیمپئن نوواک جوکووچ نے پیر کے روز اسپین کے پیڈرو مارٹنیز کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر آسٹریلین اوپن میں اپنی ۱۰۰ ویں فتح درج کر لی ہے۔ اس کامیابی کے ساتھ وہ ملبورن میں فتوحات کی سنچری کرنے والے دنیا کے دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ سابق عالمی نمبر ون نے راڈ لیور ایرینا پر اپنے روایتی انداز میں کھیل پیش کیا۔ انہوں نے ۶-۳، ۶-۲، ۶-۲ سے میچ جیتا۔ جوکووچ نے میچ کے آغاز سے ہی ہسپانوی حریف پر دباؤ برقرار رکھا اور اسٹریٹ سیٹس میں کامیابی حاصل کر کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی۔ نوواک جوکووچ اب دنیا کے واحد کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے تین مختلف گرینڈ سلیم ٹورنامنٹس میں ۱۰۰ یا اس سے زائد میچز جیتے ہیں:

آسٹریلین اوپن: ۱۰۰ فتوحات

ومبلڈن: ۱۰۰ سے زائد فتوحات

فرنچ اوپن (رولینڈ گیروس): ۱۰۰ سے زائد فتوحات

جوکووچ کی نظریں اب روجر فیڈرر کے آسٹریلین اوپن میں ۱۰۲ میچز جیتنے کے آل ٹائم ریکارڈ کو توڑنے پر مرکوز ہیں۔ اگر وہ سیمی فائنل تک پہنچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ یہ ریکارڈ اپنے نام کر لیں گے۔

«سنچری مکمل کرنا ایک حیرت انگیز احساس ہے۔ میں خوش قسمت تھا کہ مجھے کیریئر کے آغاز میں ایسے لوگ ملے جنہوں نے میری رہنمائی کی کہ میں طویل عرصے تک اس سطح پر کیسے کھیل سکتا ہوں۔ میں خوش ہوں کہ میں اب بھی یہاں ہوں اور جیت رہا ہوں۔

مانے پلیئر آف دی ٹورنامنٹ اور بونو بہترین گول کیپر قرار

رباط، مراکش،۱۹ جنوری (یو این آئی) رباط میں کھیلے گئے افریقہ کپ آف نیشنز کے سنسنی خیز فائنل میں سینیگل نے مراکش کو ۰-۱ سے شکست دے کر براعظم کی بادشاہت برقرار رکھی۔ اس فائنل کی خاص بات سعودی پرو لیگ کے ستاروں کا چھایا رہنا تھا، جنہوں نے اپنی کارکردگی سے ناقدین کے منہ بند کر دیے۔ النصر (Al-Nassr) کی نمائندگی کرنے والے سادیو مانے کو پورے ٹورنامنٹ میں بہترین کارکردگی پر پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کے اعزاز سے نوازا گیا۔ جب ایک متنازع پنالٹی فیصلے پر سینیگل کی ٹیم احتجاجاً میدان چھوڑ کر چلی گئی تھی، تو وہ مانے ہی تھے جنہوں نے کھلاڑیوں کو ڈریسنگ روم سے واپس بلا کر میچ مکمل کرنے پر راضی کیا۔ ان کی اس قائدانہ صلاحیت نے سینیگل کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ فائنل میں دو سعودی کلبوں کے گول کیپرز کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ ایڈورڈ مینڈے (الاہلی) سینیگل کے گول کیپر نے میچ کے اہم موڑ پر ابراہیم ڈیاز کی 'پنینکا' پنالٹی روک کر اپنی ٹیم کو شکست سے بچایا۔ یاسین بونو (الہلال) مراکش کے گول کیپر اگرچہ فائنل نہ جیت سکے، لیکن انہیں پورے ٹورنامنٹ میں شاندار دفاع پر بہترین گول کیپر کا ایوارڈ دیا گیا۔ انہوں نے میچ کے دوران کئی یقینی گول بچائے، جن کی تشبیہ ورلڈ کپ فائنل میں ایمی مارٹینز کی سیوز سے دی جا رہی ہے۔ میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول پاپے گوئیے نے اضافی وقت (Extra Time) میں ایک زوردار 'تھنڈر بولٹ' کک کے ذریعے اسکور کیا۔ مانے، مینڈے اور بونو کی کارکردگی نے یہ واضح پیغام دیا ہے کہ سعودی پرو لیگ اب محض ریٹائرمنٹ کے لیے کوئی جگہ نہیں رہی، بلکہ یہاں کا مقابلہ اتنا ہی سخت ہے جتنا کہ یورپ کی ٹاپ لیگز کا۔ فائنل میں نکولس جیکسن (بائرن میونخ)، اشرف حکیمی (PSG) اور نصیر مزراوی (مانچسٹر یونائیٹڈ) جیسے اسٹارز بھی شریک تھے، جس نے اس فائنل کو فٹ بال کی عالمی سطح کا درجہ دے دیا۔ الہلال کے کالیڈو کولی بالی ییلو کارڈز کی وجہ سے اس میچ کا حصہ نہیں بن سکے تھے۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781